

صحیفہ اعداد

مَدْرَسَہ

مولوی محمد نظام الدین حسن صاحب بی۔ اے بی ایل

مستوطن نوتنی۔ ضلع اوٹناؤ۔ ہندو ایشیا

باہتمام ایڈیٹور لال بہادر گوپتر پرنٹ

مطبع نیشنل پبلشرز کوئٹہ پاکستان

(درجہ پڑی شدہ حقوق محفوظ)

CHECKED
Date.....
FOR.....

صحیفہ اعداد

۱۹۷۹ء

مولوی محمد نظام الدین حسن صاحب بی۔ اے، بی ایل

مستوطن لاہور۔ ضلع اوٹاوا، کینیڈا

باہتمام بابو منوہر لال بھارگوپتر پرنٹرز

مطبع قلمی نوک نشو و نما لکچر پریس ہوا

(رجسٹری شدہ حقوق محفوظ)

M.A. LIBRARY, A.M.U.



U1838

فہرست فصول صحیفۂ اعداد					
نمبر شمار	مضمون	دفعات	نمبر شمار	مضمون	دفعات
۱	۳	۳	۴	۵	۶
۱۔	مبادی	۱ تا ۱۷	۹	پہاڑہ جزر	۱۷۹
۲	علامات حسابی	۱۸ تا ۲۲	۱۰	کعب = پہاڑہ جسم	۱۸۰
۳	مقادیر اعداد	۲۵ تا ۳۹	۱۱	پہاڑہ جزر الکعب	۱۸۱
۴	جمع اعداد سالم	۱۴۰ تا ۱۴۸	۱۲	ضرب اعداد کسر = پہاڑہ کسور	۱۸۲ تا ۱۸۹
۵	جمع اعداد کسر	۱۴۹	۱۳	تفریق اعداد سالم	۱۹۰ تا ۲۰۹
۶	پہاڑہ دو تالیس مضروب دس	۱۵۰ تا ۱۶۸	۱۴	تفریق اعداد کسر	۲۰۹ تا ۲۰۷
۷	پہاڑہ دو تالیس مضروب بیس	۱۶۹ تا ۱۷۷	۱۵	اعمال جمع و تفریق	۲۱۰ تا ۲۱۱
۸	مرج = بکٹ کا پہاڑہ	۱۷۸			

فہرست مسلسل مضامین صحیفۂ اعداد					
دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱۔	فصل مبادی	۸	حالات فارس	۱۴	فصول
۱	تاریخی حالات	۹	جانب اعداد	۱۷	علمت قانی
۳	تاریخی مثالہ	۱۰	طریق قرأت	۲۰	۲۔ فصل علامات حسابی
۳	ہندسہ	۱۱	اردو	۱۸	جمع
۴	اعداد	۱۲	ہندی پہاڑہ	۱۹	تفریق
۵	تقدیر و وقت	۱۳	مراتب اعداد	۲۰	ضرب
۶	حالات ہند	۱۴	اعداد سالم و کسور	۲۱	تقسیم
۷	حالات انگریزی	۱۵	لحاظ عبارت	۲۲	مساوات

دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۲۳	تناسب	۲۲	چھپس	۶۶	سینتالیس
۲۴	اعشاریہ	۲۵	چھبیس	۶۷	اڑتالیس
۲۵	۳۔ فضل مقادیر اعداد	۲۶	ستائیس	۶۸	اون چاس
۲۶	مقادیر اعداد	۲۷	اٹھائیس	۶۹	پچاس
۲۷	قدیم مقادیر	۲۸	اونتیس	۷۰	اکیادون
۲۸	مقادیر روجہ	۲۹	تیس	۷۱	بادون
۲۹	دہائی	۵۰	اکتیس	۷۲	ترپن
۳۰	عشر	۵۱	بیس	۷۳	چوٹن
۳۱	گیارہ	۵۲	تہتیس	۷۴	چھپن
۳۲	بارہ	۵۳	چوتیس	۷۵	چھپن
۳۳	تیرہ	۵۴	پنچتیس	۷۶	ستاون
۳۴	چودہ	۵۵	چھتیس	۷۷	اٹھاون
۳۵	پندرہ	۵۶	ستتیس	۷۸	اون سٹھ
۳۶	سولہ	۵۷	اڑتیس	۷۹	ساتھ
۳۷	سترہ	۵۸	اونتالیس	۸۰	اکٹھ
۳۸	اٹھارہ	۵۹	چالیس	۸۱	ایسٹھ
۳۹	ادھیس	۶۰	اکتالیس	۸۲	ترسٹھ
۴۰	بیس	۶۱	بیالیس	۸۳	چوسٹھ
۴۱	اکیس	۶۲	تہتالیس	۸۴	پن سٹھ
۴۲	بائیس	۶۳	چوالیس	۸۵	چھیاسٹھ
۴۳	تہتیس	۶۴	پن تالیس	۸۶	سر سٹھ
۴۴	چوبیس	۶۵	چھیالیس	۸۷	ار سٹھ

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱	۳	۲	۴	۵	۶
۸۸	ادبتر	۱۱۰	ایک لاکھ	۱۳۲	دس کرب
۸۹	ستر	۱۱۱	بالا	۱۳۳	نیل
۹۰	اکھتر	۱۱۲	ترا لاکھ	۱۳۴	دس نیل
۹۱	بہتر	۱۱۳	چور لاکھ	۱۳۵	پدم
۹۲	تہتر	۱۱۴	پچا لاکھ	۱۳۶	دس پدم
۹۳	چہتر	۱۱۵	چھی لاکھ	۱۳۷	سنگھ
۹۴	پچھتر	۱۱۶	ست لاکھ	۱۳۸	دس سنگھ
۹۵	چھتر	۱۱۷	اٹھ لاکھ	۱۳۹	مہا سنگھ
۹۶	ستتر	۱۱۸	تین لاکھ	۱۴۰	فصل جمع اعداد سالم صبح جمع
۹۷	اکھتر	۱۱۹	سو	۱۴۱	جمع ایک
۹۸	ارداسی	۱۲۰	صدی	۱۴۲	جمع دو
۹۹	اسی	۱۲۱	قرأت اعداد	۱۴۳	جمع تین
۱۰۰	اکاسی	۱۲۲	موازنہ	۱۴۴	جمع چار
۱۰۱	بیاسی	۱۲۳	ہزار	۱۴۵	جمع پانچ
۱۰۲	تراسی	۱۲۴	دس ہزار	۱۴۶	جمع چھ
۱۰۳	چوراسی	۱۲۵	لاکھ	۱۴۷	جمع سات
۱۰۴	پچاسی	۱۲۶	دس لاکھ	۱۴۸	جمع آٹھ
۱۰۵	چھیاسی	۱۲۷	کرڈر	۱۴۹	جمع نو
۱۰۶	ستاسی	۱۲۸	دس کرڈر	۱۵۰	فصل جمع اعداد کسر
۱۰۷	اٹھاسی	۱۲۹	ارب	۱۵۱	جمع اعداد کسر
۱۰۸	نواسی	۱۳۰	دس ارب	۱۵۲	پہاڑہ و تالاب مضر و وس
۱۰۹	لکھ	۱۳۱	کرب	۱۵۳	دو کا پہاڑہ دس تک

دفعه	مضمون	دفعه	مضمون	دفعه	مضمون
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱۵۱	تین کا پہاڑہ دس تک	۱۴۴	سات کا پہاڑہ بیس تک	۱۹۲	تفریق سولہ
۱۵۲	چار کا پہاڑہ دس تک	۱۴۵	آٹھ کا پہاڑہ بیس تک	۱۹۳	تفریق پندرہ
۱۵۳	پانچ کا پہاڑہ دس تک	۱۴۶	نوز کا پہاڑہ بیس تک	۱۹۴	تفریق چودہ
۱۵۴	چھ کا پہاڑہ دس تک	۱۴۷	دس کا پہاڑہ بیس تک	۱۹۵	تفریق تیرہ
۱۵۵	سات کا پہاڑہ دس تک	۰	۸- فضل مربع = بکٹ کا پہاڑہ	۱۹۶	تفریق بارہ
۱۵۶	آٹھ کا پہاڑہ دس تک	۱۴۸	مربع = بکٹ کا پہاڑہ	۱۹۷	تفریق گیارہ
۱۵۷	نوز کا پہاڑہ دس تک	۰	۹- فضل پہاڑہ جزر	۱۹۸	تفریق دس
۱۵۸	دس کا پہاڑہ دس تک	۱۴۹	پہاڑہ جزر	۱۹۹	تفریق نو
۱۵۹	گیارہ کا پہاڑہ دس تک	۰	۱۰- فضل مکعب = پہاڑہ جسم	۲۰۰	تفریق آٹھ
۱۶۰	بارہ کا پہاڑہ دس تک	۱۸۰	پہاڑہ مکعب	۲۰۱	تفریق سات
۱۶۱	تیرہ کا پہاڑہ دس تک	۰	۱۱- فضل پہاڑہ جزر الکعب	۲۰۲	تفریق چھ
۱۶۲	چودہ کا پہاڑہ دس تک	۱۸۱	پہاڑہ جزر الکعب	۲۰۳	تفریق پانچ
۱۶۳	پندرہ کا پہاڑہ دس تک	۰	۱۲- فضل ضربیہ و انکسر = پہاڑہ کعبہ	۲۰۴	تفریق چار
۱۶۴	سولہ کا پہاڑہ دس تک	۱۸۲	ضرب مربع = پہاڑہ پوا	۲۰۵	تفریق تین
۱۶۵	سترہ کا پہاڑہ دس تک	۱۸۳	ضرب نصف = پہاڑہ نیم	۲۰۶	تفریق دو
۱۶۶	اٹھارہ کا پہاڑہ دس تک	۱۸۴	ضرب تین مربع = پہاڑہ پون	۱۸۴	۱۳- فضل تفریق اعداد مکسر
۱۶۷	اونیس کا پہاڑہ دس تک	۱۸۵	ضرب ایک مربع = پہاڑہ سو یا	۲۰۷	تقریب اعداد مکسر
۱۶۸	بیس کا پہاڑہ دس تک	۱۸۶	ضرب ایک نصف = پہاڑہ دیوڑھا	۲۰۸	تفریق اجزاء ایک عدد
۰	۱۶- پہاڑہ دو اداں مضروب بیس	۱۸۷	ضرب ایک وٹھائی = پہاڑہ ڈھبہ	۲۰۹	تفریق اجزاء عددین یعنی دو عدد
۱۶۹	دو کا پہاڑہ بیس تک	۱۸۸	ضرب کسور	۰	۱۵- فضل اعمال تین و تفریق
۱۷۰	تین کا پہاڑہ بیس تک	۱۸۹	کسور مضروب کسور	۲۱۰	اعمال جمع و تفریق
۱۷۱	چار کا پہاڑہ بیس تک	۰	۱۶- فضل تفریق اعداد و سالم	۲۱۱	خاتمہ
۱۷۲	پانچ کا پہاڑہ بیس تک	۱۹۰	تفریق اٹھارہ		
۱۷۳	چھ کا پہاڑہ بیس تک	۱۹۱	تفریق سترہ		

± مع تقییل لفظ، پون،

بِسْمِ اللَّهِ مُحَمَّدٌ لَا وَ مُصَلِّيًا

۱- فصل مبادی

۱- اعداد حسابی جو مروج ہیں ان کو تاریخی حالات انگریزی میں اعداد عربی کہتے ہیں کیونکہ یورپ میں ابتداً طریقہ رومی مستعمل تھا، جو مثل ابجد کے حروف میں تعبیر کیے جاتے تھے؛ مثلاً گھڑیوں میں اعداد بلحاظ حروف رومی انگریزی تعبیر کیے جاتے ہیں؛ الف بلحاظ ابجد یعنی ایک ہے؛ اور زبان رومی میں آئی = ۱ بھی معنی ایک ہے؛ ب \times ب = د؛ ۲ \times ۳ = ۶؛ چونکہ عمال حسابی بذریعہ حروف دشوار تھے لہذا عرب نے ان کو ترک کر کے بذریعہ مقادیر اعداد انکمال اختیار کیا؛ اور وہ ہی عمل تمام عالم میں متداول ہے۔

۳- بعض علماء کو علوم ہندسہ اور اعداد تاریخی مغالطہ میں تشابہ ہوتا ہے؛ لیکن علم ریاضی کی وہ دون شاخیں ہندسہ اور اعداد ایسی ہیں کہ جن میں ہر شاخ کا موضوع جدا ہے۔

۴- علم ریاضی کی ہندسہ وہ شاخ ہے کہ ہندسہ جس میں اجسام کے طول عرض عمق سے بحث کی جاتی ہے؛ مصر میں ایک بخاری اقلیدس

اس بحث ہندسہ میں جو کتاب موسوم تحریر اقلیدس مدون کی اس سے یہ علم بہت مشہور ہو گیا ہے؛ عربی میں عالم ہندسہ کو مهندس کہتے ہیں؛ اور یہ علم ہندسہ مصر میں گیا اور اس لیے عربی میں اس کو ہندسہ منسوب کرتے ہیں۔

۴- علم ہندسہ میں جب کسی خط کی پیمائش کریں اعداد تو اس کو اعداد سے تعبیر کرتے ہیں مثلاً دس درجہ آٹھ گروہ میں دس و آٹھ اعداد ہیں؛ اور علم حساب میں اعداد سے بحث کی جاتی ہے؛ اعداد کو بعض کم علم ہندسہ کہہ دیتے ہیں اور اس سے مغالطہ ہوتا ہے؛ لحاظ رکھنا چاہیے کہ علم ہندسہ میں اشکال سے اس واسطے بحث ہوتی ہے کہ تعین اجسام میں سہولت ہو؛ اور طول عرض عمق کی مقدار قائم کرنے کے لیے استعمال اعداد کی حاجت ہوتی ہے؛ علم اعداد کو علم حساب بھی کہتے ہیں کیونکہ اعداد کے تعلقات باہمی کی نسبت اس میں بحث ہوتی ہے

۵- ابتدائی زمانہ میں حروف اور ان کے اعداد تعدد حروف کو استعمال کرتے تھے؛ مثلاً حروف ابجد یا انگریزی میں جو حروف زبان رومی مستعمل ہیں گھڑیوں پر

۶ = ۵؛ ۷ = ۶؛ ۸ = ۷؛ ۹ = ۸؛ ۱۰ = ۹؛ ۱۱ = ۱۰؛ ۱۲ = ۱۱؛ ۱۳ = ۱۲؛ ۱۴ = ۱۳؛ ۱۵ = ۱۴؛ ۱۶ = ۱۵؛ ۱۷ = ۱۶؛ ۱۸ = ۱۷؛ ۱۹ = ۱۸؛ ۲۰ = ۱۹؛ ۲۱ = ۲۰؛ ۲۲ = ۲۱؛ ۲۳ = ۲۲؛ ۲۴ = ۲۳؛ ۲۵ = ۲۴؛ ۲۶ = ۲۵؛ ۲۷ = ۲۶؛ ۲۸ = ۲۷؛ ۲۹ = ۲۸؛ ۳۰ = ۲۹؛ ۳۱ = ۳۰؛ ۳۲ = ۳۱؛ ۳۳ = ۳۲؛ ۳۴ = ۳۳؛ ۳۵ = ۳۴؛ ۳۶ = ۳۵؛ ۳۷ = ۳۶؛ ۳۸ = ۳۷؛ ۳۹ = ۳۸؛ ۴۰ = ۳۹؛ ۴۱ = ۴۰؛ ۴۲ = ۴۱؛ ۴۳ = ۴۲؛ ۴۴ = ۴۳؛ ۴۵ = ۴۴؛ ۴۶ = ۴۵؛ ۴۷ = ۴۶؛ ۴۸ = ۴۷؛ ۴۹ = ۴۸؛ ۵۰ = ۴۹؛ ۵۱ = ۵۰؛ ۵۲ = ۵۱؛ ۵۳ = ۵۲؛ ۵۴ = ۵۳؛ ۵۵ = ۵۴؛ ۵۶ = ۵۵؛ ۵۷ = ۵۶؛ ۵۸ = ۵۷؛ ۵۹ = ۵۸؛ ۶۰ = ۵۹؛ ۶۱ = ۶۰؛ ۶۲ = ۶۱؛ ۶۳ = ۶۲؛ ۶۴ = ۶۳؛ ۶۵ = ۶۴؛ ۶۶ = ۶۵؛ ۶۷ = ۶۶؛ ۶۸ = ۶۷؛ ۶۹ = ۶۸؛ ۷۰ = ۶۹؛ ۷۱ = ۷۰؛ ۷۲ = ۷۱؛ ۷۳ = ۷۲؛ ۷۴ = ۷۳؛ ۷۵ = ۷۴؛ ۷۶ = ۷۵؛ ۷۷ = ۷۶؛ ۷۸ = ۷۷؛ ۷۹ = ۷۸؛ ۸۰ = ۷۹؛ ۸۱ = ۸۰؛ ۸۲ = ۸۱؛ ۸۳ = ۸۲؛ ۸۴ = ۸۳؛ ۸۵ = ۸۴؛ ۸۶ = ۸۵؛ ۸۷ = ۸۶؛ ۸۸ = ۸۷؛ ۸۹ = ۸۸؛ ۹۰ = ۸۹؛ ۹۱ = ۹۰؛ ۹۲ = ۹۱؛ ۹۳ = ۹۲؛ ۹۴ = ۹۳؛ ۹۵ = ۹۴؛ ۹۶ = ۹۵؛ ۹۷ = ۹۶؛ ۹۸ = ۹۷؛ ۹۹ = ۹۸؛ ۱۰۰ = ۹۹؛ ۱۰۱ = ۱۰۰؛ ۱۰۲ = ۱۰۱؛ ۱۰۳ = ۱۰۲؛ ۱۰۴ = ۱۰۳؛ ۱۰۵ = ۱۰۴؛ ۱۰۶ = ۱۰۵؛ ۱۰۷ = ۱۰۶؛ ۱۰۸ = ۱۰۷؛ ۱۰۹ = ۱۰۸؛ ۱۱۰ = ۱۰۹؛ ۱۱۱ = ۱۱۰؛ ۱۱۲ = ۱۱۱؛ ۱۱۳ = ۱۱۲؛ ۱۱۴ = ۱۱۳؛ ۱۱۵ = ۱۱۴؛ ۱۱۶ = ۱۱۵؛ ۱۱۷ = ۱۱۶؛ ۱۱۸ = ۱۱۷؛ ۱۱۹ = ۱۱۸؛ ۱۲۰ = ۱۱۹؛ ۱۲۱ = ۱۲۰؛ ۱۲۲ = ۱۲۱؛ ۱۲۳ = ۱۲۲؛ ۱۲۴ = ۱۲۳؛ ۱۲۵ = ۱۲۴؛ ۱۲۶ = ۱۲۵؛ ۱۲۷ = ۱۲۶؛ ۱۲۸ = ۱۲۷؛ ۱۲۹ = ۱۲۸؛ ۱۳۰ = ۱۲۹؛ ۱۳۱ = ۱۳۰؛ ۱۳۲ = ۱۳۱؛ ۱۳۳ = ۱۳۲؛ ۱۳۴ = ۱۳۳؛ ۱۳۵ = ۱۳۴؛ ۱۳۶ = ۱۳۵؛ ۱۳۷ = ۱۳۶؛ ۱۳۸ = ۱۳۷؛ ۱۳۹ = ۱۳۸؛ ۱۴۰ = ۱۳۹؛ ۱۴۱ = ۱۴۰؛ ۱۴۲ = ۱۴۱؛ ۱۴۳ = ۱۴۲؛ ۱۴۴ = ۱۴۳؛ ۱۴۵ = ۱۴۴؛ ۱۴۶ = ۱۴۵؛ ۱۴۷ = ۱۴۶؛ ۱۴۸ = ۱۴۷؛ ۱۴۹ = ۱۴۸؛ ۱۵۰ = ۱۴۹؛ ۱۵۱ = ۱۵۰؛ ۱۵۲ = ۱۵۱؛ ۱۵۳ = ۱۵۲؛ ۱۵۴ = ۱۵۳؛ ۱۵۵ = ۱۵۴؛ ۱۵۶ = ۱۵۵؛ ۱۵۷ = ۱۵۶؛ ۱۵۸ = ۱۵۷؛ ۱۵۹ = ۱۵۸؛ ۱۶۰ = ۱۵۹؛ ۱۶۱ = ۱۶۰؛ ۱۶۲ = ۱۶۱؛ ۱۶۳ = ۱۶۲؛ ۱۶۴ = ۱۶۳؛ ۱۶۵ = ۱۶۴؛ ۱۶۶ = ۱۶۵؛ ۱۶۷ = ۱۶۶؛ ۱۶۸ = ۱۶۷؛ ۱۶۹ = ۱۶۸؛ ۱۷۰ = ۱۶۹؛ ۱۷۱ = ۱۷۰؛ ۱۷۲ = ۱۷۱؛ ۱۷۳ = ۱۷۲؛ ۱۷۴ = ۱۷۳؛ ۱۷۵ = ۱۷۴؛ ۱۷۶ = ۱۷۵؛ ۱۷۷ = ۱۷۶؛ ۱۷۸ = ۱۷۷؛ ۱۷۹ = ۱۷۸؛ ۱۸۰ = ۱۷۹؛ ۱۸۱ = ۱۸۰؛ ۱۸۲ = ۱۸۱؛ ۱۸۳ = ۱۸۲؛ ۱۸۴ = ۱۸۳؛ ۱۸۵ = ۱۸۴؛ ۱۸۶ = ۱۸۵؛ ۱۸۷ = ۱۸۶؛ ۱۸۸ = ۱۸۷؛ ۱۸۹ = ۱۸۸؛ ۱۹۰ = ۱۸۹؛ ۱۹۱ = ۱۹۰؛ ۱۹۲ = ۱۹۱؛ ۱۹۳ = ۱۹۲؛ ۱۹۴ = ۱۹۳؛ ۱۹۵ = ۱۹۴؛ ۱۹۶ = ۱۹۵؛ ۱۹۷ = ۱۹۶؛ ۱۹۸ = ۱۹۷؛ ۱۹۹ = ۱۹۸؛ ۲۰۰ = ۱۹۹؛ ۲۰۱ = ۲۰۰؛ ۲۰۲ = ۲۰۱؛ ۲۰۳ = ۲۰۲؛ ۲۰۴ = ۲۰۳؛ ۲۰۵ = ۲۰۴؛ ۲۰۶ = ۲۰۵؛ ۲۰۷ = ۲۰۶؛ ۲۰۸ = ۲۰۷؛ ۲۰۹ = ۲۰۸؛ ۲۱۰ = ۲۰۹؛ ۲۱۱ = ۲۱۰؛ ۲۱۲ = ۲۱۱؛ ۲۱۳ = ۲۱۲؛ ۲۱۴ = ۲۱۳؛ ۲۱۵ = ۲۱۴؛ ۲۱۶ = ۲۱۵؛ ۲۱۷ = ۲۱۶؛ ۲۱۸ = ۲۱۷؛ ۲۱۹ = ۲۱۸؛ ۲۲۰ = ۲۱۹؛ ۲۲۱ = ۲۲۰؛ ۲۲۲ = ۲۲۱؛ ۲۲۳ = ۲۲۲؛ ۲۲۴ = ۲۲۳؛ ۲۲۵ = ۲۲۴؛ ۲۲۶ = ۲۲۵؛ ۲۲۷ = ۲۲۶؛ ۲۲۸ = ۲۲۷؛ ۲۲۹ = ۲۲۸؛ ۲۳۰ = ۲۲۹؛ ۲۳۱ = ۲۳۰؛ ۲۳۲ = ۲۳۱؛ ۲۳۳ = ۲۳۲؛ ۲۳۴ = ۲۳۳؛ ۲۳۵ = ۲۳۴؛ ۲۳۶ = ۲۳۵؛ ۲۳۷ = ۲۳۶؛ ۲۳۸ = ۲۳۷؛ ۲۳۹ = ۲۳۸؛ ۲۴۰ = ۲۳۹؛ ۲۴۱ = ۲۴۰؛ ۲۴۲ = ۲۴۱؛ ۲۴۳ = ۲۴۲؛ ۲۴۴ = ۲۴۳؛ ۲۴۵ = ۲۴۴؛ ۲۴۶ = ۲۴۵؛ ۲۴۷ = ۲۴۶؛ ۲۴۸ = ۲۴۷؛ ۲۴۹ = ۲۴۸؛ ۲۵۰ = ۲۴۹؛ ۲۵۱ = ۲۵۰؛ ۲۵۲ = ۲۵۱؛ ۲۵۳ = ۲۵۲؛ ۲۵۴ = ۲۵۳؛ ۲۵۵ = ۲۵۴؛ ۲۵۶ = ۲۵۵؛ ۲۵۷ = ۲۵۶؛ ۲۵۸ = ۲۵۷؛ ۲۵۹ = ۲۵۸؛ ۲۶۰ = ۲۵۹؛ ۲۶۱ = ۲۶۰؛ ۲۶۲ = ۲۶۱؛ ۲۶۳ = ۲۶۲؛ ۲۶۴ = ۲۶۳؛ ۲۶۵ = ۲۶۴؛ ۲۶۶ = ۲۶۵؛ ۲۶۷ = ۲۶۶؛ ۲۶۸ = ۲۶۷؛ ۲۶۹ = ۲۶۸؛ ۲۷۰ = ۲۶۹؛ ۲۷۱ = ۲۷۰؛ ۲۷۲ = ۲۷۱؛ ۲۷۳ = ۲۷۲؛ ۲۷۴ = ۲۷۳؛ ۲۷۵ = ۲۷۴؛ ۲۷۶ = ۲۷۵؛ ۲۷۷ = ۲۷۶؛ ۲۷۸ = ۲۷۷؛ ۲۷۹ = ۲۷۸؛ ۲۸۰ = ۲۷۹؛ ۲۸۱ = ۲۸۰؛ ۲۸۲ = ۲۸۱؛ ۲۸۳ = ۲۸۲؛ ۲۸۴ = ۲۸۳؛ ۲۸۵ = ۲۸۴؛ ۲۸۶ = ۲۸۵؛ ۲۸۷ = ۲۸۶؛ ۲۸۸ = ۲۸۷؛ ۲۸۹ = ۲۸۸؛ ۲۹۰ = ۲۸۹؛ ۲۹۱ = ۲۹۰؛ ۲۹۲ = ۲۹۱؛ ۲۹۳ = ۲۹۲؛ ۲۹۴ = ۲۹۳؛ ۲۹۵ = ۲۹۴؛ ۲۹۶ = ۲۹۵؛ ۲۹۷ = ۲۹۶؛ ۲۹۸ = ۲۹۷؛ ۲۹۹ = ۲۹۸؛ ۳۰۰ = ۲۹۹؛ ۳۰۱ = ۳۰۰؛ ۳۰۲ = ۳۰۱؛ ۳۰۳ = ۳۰۲؛ ۳۰۴ = ۳۰۳؛ ۳۰۵ = ۳۰۴؛ ۳۰۶ = ۳۰۵؛ ۳۰۷ = ۳۰۶؛ ۳۰۸ = ۳۰۷؛ ۳۰۹ = ۳۰۸؛ ۳۱۰ = ۳۰۹؛ ۳۱۱ = ۳۱۰؛ ۳۱۲ = ۳۱۱؛ ۳۱۳ = ۳۱۲؛ ۳۱۴ = ۳۱۳؛ ۳۱۵ = ۳۱۴؛ ۳۱۶ = ۳۱۵؛ ۳۱۷ = ۳۱۶؛ ۳۱۸ = ۳۱۷؛ ۳۱۹ = ۳۱۸؛ ۳۲۰ = ۳۱۹؛ ۳۲۱ = ۳۲۰؛ ۳۲۲ = ۳۲۱؛ ۳۲۳ = ۳۲۲؛ ۳۲۴ = ۳۲۳؛ ۳۲۵ = ۳۲۴؛ ۳۲۶ = ۳۲۵؛ ۳۲۷ = ۳۲۶؛ ۳۲۸ = ۳۲۷؛ ۳۲۹ = ۳۲۸؛ ۳۳۰ = ۳۲۹؛ ۳۳۱ = ۳۳۰؛ ۳۳۲ = ۳۳۱؛ ۳۳۳ = ۳۳۲؛ ۳۳۴ = ۳۳۳؛ ۳۳۵ = ۳۳۴؛ ۳۳۶ = ۳۳۵؛ ۳۳۷ = ۳۳۶؛ ۳۳۸ = ۳۳۷؛ ۳۳۹ = ۳۳۸؛ ۳۴۰ = ۳۳۹؛ ۳۴۱ = ۳۴۰؛ ۳۴۲ = ۳۴۱؛ ۳۴۳ = ۳۴۲؛ ۳۴۴ = ۳۴۳؛ ۳۴۵ = ۳۴۴؛ ۳۴۶ = ۳۴۵؛ ۳۴۷ = ۳۴۶؛ ۳۴۸ = ۳۴۷؛ ۳۴۹ = ۳۴۸؛ ۳۵۰ = ۳۴۹؛ ۳۵۱ = ۳۵۰؛ ۳۵۲ = ۳۵۱؛ ۳۵۳ = ۳۵۲؛ ۳۵۴ = ۳۵۳؛ ۳۵۵ = ۳۵۴؛ ۳۵۶ = ۳۵۵؛ ۳۵۷ = ۳۵۶؛ ۳۵۸ = ۳۵۷؛ ۳۵۹ = ۳۵۸؛ ۳۶۰ = ۳۵۹؛ ۳۶۱ = ۳۶۰؛ ۳۶۲ = ۳۶۱؛ ۳۶۳ = ۳۶۲؛ ۳۶۴ = ۳۶۳؛ ۳۶۵ = ۳۶۴؛ ۳۶۶ = ۳۶۵؛ ۳۶۷ = ۳۶۶؛ ۳۶۸ = ۳۶۷؛ ۳۶۹ = ۳۶۸؛ ۳۷۰ = ۳۶۹؛ ۳۷۱ = ۳۷۰؛ ۳۷۲ = ۳۷۱؛ ۳۷۳ = ۳۷۲؛ ۳۷۴ = ۳۷۳؛ ۳۷۵ = ۳۷۴؛ ۳۷۶ = ۳۷۵؛ ۳۷۷ = ۳۷۶؛ ۳۷۸ = ۳۷۷؛ ۳۷۹ = ۳۷۸؛ ۳۸۰ = ۳۷۹؛ ۳۸۱ = ۳۸۰؛ ۳۸۲ = ۳۸۱؛ ۳۸۳ = ۳۸۲؛ ۳۸۴ = ۳۸۳؛ ۳۸۵ = ۳۸۴؛ ۳۸۶ = ۳۸۵؛ ۳۸۷ = ۳۸۶؛ ۳۸۸ = ۳۸۷؛ ۳۸۹ = ۳۸۸؛ ۳۹۰ = ۳۸۹؛ ۳۹۱ = ۳۹۰؛ ۳۹۲ = ۳۹۱؛ ۳۹۳ = ۳۹۲؛ ۳۹۴ = ۳۹۳؛ ۳۹۵ = ۳۹۴؛ ۳۹۶ = ۳۹۵؛ ۳۹۷ = ۳۹۶؛ ۳۹۸ = ۳۹۷؛ ۳۹۹ = ۳۹۸؛ ۴۰۰ = ۳۹۹؛ ۴۰۱ = ۴۰۰؛ ۴۰۲ = ۴۰۱؛ ۴۰۳ = ۴۰۲؛ ۴۰۴ = ۴۰۳؛ ۴۰۵ = ۴۰۴؛ ۴۰۶ = ۴۰۵؛ ۴۰۷ = ۴۰۶؛ ۴۰۸ = ۴۰۷؛ ۴۰۹ = ۴۰۸؛ ۴۱۰ = ۴۰۹؛ ۴۱۱ = ۴۱۰؛ ۴۱۲ = ۴۱۱؛ ۴۱۳ = ۴۱۲؛ ۴۱۴ = ۴۱۳؛ ۴۱۵ = ۴۱۴؛ ۴۱۶ = ۴۱۵؛ ۴۱۷ = ۴۱۶؛ ۴۱۸ = ۴۱۷؛ ۴۱۹ = ۴۱۸؛ ۴۲۰ = ۴۱۹؛ ۴۲۱ = ۴۲۰؛ ۴۲۲ = ۴۲۱؛ ۴۲۳ = ۴۲۲؛ ۴۲۴ = ۴۲۳؛ ۴۲۵ = ۴۲۴؛ ۴۲۶ = ۴۲۵؛ ۴۲۷ = ۴۲۶؛ ۴۲۸ = ۴۲۷؛ ۴۲۹ = ۴۲۸؛ ۴۳۰ = ۴۲۹؛ ۴۳۱ = ۴۳۰؛ ۴۳۲ = ۴۳۱؛ ۴۳۳ = ۴۳۲؛ ۴۳۴ = ۴۳۳؛ ۴۳۵ = ۴۳۴؛ ۴۳۶ = ۴۳۵؛ ۴۳۷ = ۴۳۶؛ ۴۳۸ = ۴۳۷؛ ۴۳۹ = ۴۳۸؛ ۴۴۰ = ۴۳۹؛ ۴۴۱ = ۴۴۰؛ ۴۴۲ = ۴۴۱؛ ۴۴۳ = ۴۴۲؛ ۴۴۴ = ۴۴۳؛ ۴۴۵ = ۴۴۴؛ ۴۴۶ = ۴۴۵؛ ۴۴۷ = ۴۴۶؛ ۴۴۸ = ۴۴۷؛ ۴۴۹ = ۴۴۸؛ ۴۵۰ = ۴۴۹؛ ۴۵۱ = ۴۵۰؛ ۴۵۲ = ۴۵۱؛ ۴۵۳ = ۴۵۲؛ ۴۵۴ = ۴۵۳؛ ۴۵۵ = ۴۵۴؛ ۴۵۶ = ۴۵۵؛ ۴۵۷ = ۴۵۶؛ ۴۵۸ = ۴۵۷؛ ۴۵۹ = ۴۵۸؛ ۴۶۰ = ۴۵۹؛ ۴۶۱ = ۴۶۰؛ ۴۶۲ = ۴۶۱؛ ۴۶۳ = ۴۶۲؛ ۴۶۴ = ۴۶۳؛ ۴۶۵ = ۴۶۴؛ ۴۶۶ = ۴۶۵؛ ۴۶۷ = ۴۶۶؛ ۴۶۸ = ۴۶۷؛ ۴۶۹ = ۴۶۸؛ ۴۷۰ = ۴۶۹؛ ۴۷۱ = ۴۷۰؛ ۴۷۲ = ۴۷۱؛ ۴۷۳ = ۴۷۲؛ ۴۷۴ = ۴۷۳؛ ۴۷۵ = ۴۷۴؛ ۴۷۶ = ۴۷۵؛ ۴۷۷ = ۴۷۶؛ ۴۷۸ = ۴۷۷؛ ۴۷۹ = ۴۷۸؛ ۴۸۰ = ۴۷۹؛ ۴۸۱ = ۴۸۰؛ ۴۸۲ = ۴۸۱؛ ۴۸۳ = ۴۸۲؛ ۴۸۴ = ۴۸۳؛ ۴۸۵ = ۴۸۴؛ ۴۸۶ = ۴۸۵؛ ۴۸۷ = ۴۸۶؛ ۴۸۸ = ۴۸۷؛ ۴۸۹ = ۴۸۸؛ ۴۹۰ = ۴۸۹؛ ۴۹۱ = ۴۹۰؛ ۴۹۲ = ۴۹۱؛ ۴۹۳ = ۴۹۲؛ ۴۹۴ = ۴۹۳؛ ۴۹۵ = ۴۹۴؛ ۴۹۶ = ۴۹۵؛ ۴۹۷ = ۴۹۶؛ ۴۹۸ = ۴۹۷؛ ۴۹۹ = ۴۹۸؛ ۵۰۰ = ۴۹۹؛ ۵۰۱ = ۵۰۰؛ ۵۰۲ = ۵۰۱؛ ۵۰۳ = ۵۰۲؛ ۵۰۴ = ۵۰۳؛ ۵۰۵ = ۵۰۴؛ ۵۰۶ = ۵۰۵؛ ۵۰۷ = ۵۰۶؛ ۵۰۸ = ۵۰۷؛ ۵۰۹ = ۵۰۸؛ ۵۱۰ = ۵۰۹؛ ۵۱۱ = ۵۱۰؛ ۵۱۲ = ۵۱۱؛ ۵۱۳ = ۵۱۲؛ ۵۱۴ = ۵۱۳؛ ۵۱۵ = ۵۱۴؛ ۵۱۶ = ۵۱۵؛ ۵۱۷ = ۵۱۶؛ ۵۱۸ = ۵۱۷؛ ۵۱۹ = ۵۱۸؛ ۵۲۰ = ۵۱۹؛ ۵۲۱ = ۵۲۰؛ ۵۲۲ = ۵۲۱؛ ۵۲۳ = ۵۲۲؛ ۵۲۴ = ۵۲۳؛ ۵۲۵ = ۵۲۴؛ ۵۲۶ = ۵۲۵؛ ۵۲۷ = ۵۲۶؛ ۵۲۸ = ۵۲۷؛ ۵۲۹ = ۵۲۸؛ ۵۳۰ = ۵۲۹؛ ۵۳۱ = ۵۳۰؛ ۵۳۲ = ۵۳۱؛ ۵۳۳ = ۵۳۲؛ ۵۳۴ = ۵۳۳؛ ۵۳۵ = ۵۳۴؛ ۵۳۶ = ۵۳۵؛ ۵۳۷ = ۵۳۶؛ ۵۳۸ = ۵۳۷؛ ۵۳۹ = ۵۳۸؛ ۵۴۰ = ۵۳۹؛ ۵۴۱ = ۵۴۰؛ ۵۴۲ = ۵۴۱؛ ۵۴۳ = ۵۴۲؛ ۵۴۴ = ۵۴۳؛ ۵۴۵ = ۵۴۴؛ ۵۴۶ = ۵۴۵؛ ۵۴۷ = ۵۴۶؛ ۵۴۸ = ۵۴۷؛ ۵۴۹ = ۵۴۸؛ ۵۵۰ = ۵۴۹؛ ۵۵۱ = ۵۵۰؛ ۵۵۲ = ۵۵۱؛ ۵۵۳ = ۵۵۲؛ ۵۵۴ = ۵۵۳؛ ۵۵۵ = ۵۵۴؛ ۵۵۶ = ۵۵۵؛ ۵۵۷ = ۵۵۶؛ ۵۵۸ = ۵۵۷؛ ۵۵۹ = ۵۵۸؛ ۵۶۰ = ۵۵۹؛ ۵۶۱ = ۵۶۰؛ ۵۶۲ = ۵۶۱؛ ۵۶۳ = ۵۶۲؛ ۵۶۴ = ۵۶۳؛ ۵۶۵ = ۵۶۴؛ ۵۶۶ = ۵۶۵؛ ۵۶۷ = ۵۶۶؛ ۵۶۸ = ۵۶۷؛ ۵۶۹ = ۵۶۸؛ ۵۷۰ = ۵۶۹؛ ۵۷۱ = ۵۷۰؛ ۵۷۲ = ۵۷۱؛ ۵۷۳ = ۵۷۲؛ ۵۷۴ = ۵۷۳؛ ۵۷۵ = ۵۷۴؛ ۵۷۶ = ۵۷۵؛ ۵۷۷ = ۵۷۶؛ ۵۷۸ = ۵۷۷؛ ۵۷۹ = ۵۷۸؛ ۵۸۰ = ۵۷۹؛ ۵۸۱ = ۵۸۰؛ ۵۸۲ = ۵۸۱؛ ۵۸۳ = ۵۸۲؛ ۵۸۴ = ۵۸۳؛ ۵۸۵ = ۵۸۴؛ ۵۸۶ = ۵۸۵؛ ۵۸۷ = ۵۸۶؛ ۵۸۸ = ۵۸۷؛ ۵۸۹ = ۵۸۸؛ ۵۹۰ = ۵۸۹؛ ۵۹۱ = ۵۹۰؛ ۵۹۲ = ۵۹۱؛ ۵۹۳ = ۵۹۲؛ ۵۹۴ = ۵۹۳؛ ۵۹۵ = ۵۹۴؛ ۵۹۶ = ۵۹۵؛ ۵۹۷ = ۵۹۶؛ ۵۹۸ = ۵۹۷؛ ۵۹۹ = ۵۹۸؛ ۶۰۰ = ۵۹۹؛ ۶۰۱ = ۶۰۰؛ ۶۰۲ = ۶۰۱؛ ۶۰۳ = ۶۰۲؛ ۶۰۴ = ۶۰۳؛ ۶۰۵ = ۶۰۴؛ ۶۰۶ = ۶۰۵؛ ۶۰۷ = ۶۰۶؛ ۶۰۸ = ۶۰۷؛ ۶۰۹ = ۶۰۸؛ ۶۱۰ = ۶۰۹؛ ۶۱۱ = ۶۱۰؛ ۶۱۲ = ۶۱۱؛ ۶۱۳ = ۶۱۲؛ ۶۱۴ = ۶۱۳؛ ۶۱۵ = ۶۱۴؛ ۶۱۶ = ۶۱۵؛ ۶۱۷ = ۶۱۶؛ ۶۱۸ = ۶۱۷؛ ۶۱۹ = ۶۱۸؛ ۶۲۰ = ۶۱۹؛ ۶۲۱ = ۶۲۰؛ ۶۲۲ = ۶۲۱؛ ۶۲۳ = ۶۲۲؛ ۶۲۴ = ۶۲۳؛ ۶۲۵ = ۶۲۴؛ ۶۲۶ = ۶۲۵؛ ۶۲۷ = ۶۲۶؛ ۶۲۸ = ۶۲۷؛ ۶۲۹ = ۶۲۸؛ ۶۳۰ = ۶۲۹؛ ۶۳۱ = ۶۳۰؛ ۶۳۲ = ۶۳۱؛ ۶۳۳ = ۶۳۲؛ ۶۳۴ = ۶۳۳؛ ۶۳۵ = ۶۳۴؛ ۶۳۶ = ۶۳۵؛ ۶۳۷ = ۶۳۶؛ ۶۳۸ = ۶۳۷؛ ۶۳۹ = ۶۳۸؛ ۶۴۰ = ۶۳۹؛ ۶۴۱ = ۶۴۰؛ ۶۴۲ = ۶۴۱؛ ۶۴۳ = ۶۴۲؛ ۶۴۴ = ۶۴۳؛ ۶۴۵ = ۶۴۴؛ ۶۴۶ = ۶۴۵؛ ۶۴۷ = ۶۴۶؛ ۶۴۸ = ۶۴۷؛ ۶۴۹ = ۶۴۸؛ ۶۵۰ = ۶۴۹؛ ۶۵۱ = ۶۵۰؛ ۶۵۲ = ۶۵۱؛ ۶۵۳ = ۶۵۲؛ ۶۵۴ = ۶۵۳؛ ۶۵۵ = ۶۵۴؛ ۶۵۶ = ۶۵۵؛ ۶۵۷ = ۶۵۶؛ ۶۵۸ = ۶۵۷؛ ۶۵۹ = ۶۵۸؛ ۶۶۰ = ۶۵۹؛ ۶۶۱ = ۶۶۰؛ ۶۶۲ = ۶۶۱؛ ۶۶۳ = ۶۶۲؛ ۶۶۴ = ۶۶۳؛ ۶۶۵ = ۶۶۴؛ ۶۶۶ = ۶۶۵؛ ۶۶۷ = ۶۶۶؛ ۶۶۸ = ۶۶۷؛ ۶۶۹ = ۶۶۸؛ ۶۷۰ = ۶۶۹؛ ۶۷۱ = ۶۷۰؛ ۶۷۲ = ۶۷۱؛ ۶۷۳ = ۶۷۲؛ ۶۷۴ = ۶۷۳؛ ۶۷۵ = ۶۷۴؛ ۶۷۶ = ۶۷۵؛ ۶۷۷ = ۶۷۶؛ ۶۷۸ = ۶۷۷؛ ۶۷۹ = ۶۷۸؛ ۶۸۰ = ۶۷۹؛ ۶۸۱ = ۶۸۰؛ ۶۸۲ = ۶۸۱؛ ۶۸۳ = ۶۸۲؛ ۶۸۴ = ۶۸۳؛ ۶۸۵ = ۶۸۴؛ ۶۸۶ = ۶۸۵؛ ۶۸۷ = ۶۸۶؛ ۶۸۸ = ۶۸۷؛ ۶۸۹ = ۶۸۸؛ ۶۹۰ = ۶۸۹؛ ۶۹۱ = ۶۹۰؛ ۶۹۲ = ۶۹۱؛ ۶۹۳ = ۶۹۲؛ ۶۹۴ = ۶۹۳؛ ۶۹۵ = ۶۹۴؛ ۶۹۶ = ۶۹۵؛ ۶۹۷ = ۶۹۶؛ ۶۹۸ = ۶۹۷؛ ۶۹۹ = ۶۹۸؛ ۷۰۰ = ۶۹۹؛ ۷۰۱ = ۷۰۰؛ ۷۰۲ = ۷۰۱؛ ۷۰۳ = ۷۰۲؛ ۷۰۴ = ۷۰۳؛ ۷۰۵ = ۷۰۴؛ ۷۰۶ = ۷۰۵؛ ۷۰۷ = ۷۰۶؛ ۷۰۸ = ۷۰۷؛ ۷۰۹ = ۷۰۸؛ ۷۱۰ = ۷۰۹؛ ۷۱۱ = ۷۱۰؛ ۷۱۲ = ۷۱۱؛ ۷۱۳ = ۷۱۲؛ ۷۱۴ = ۷۱۳؛ ۷۱۵ = ۷۱۴؛ ۷۱۶ = ۷۱۵؛ ۷۱۷ = ۷۱۶؛ ۷۱۸ = ۷۱۷؛ ۷۱۹ = ۷۱۸؛ ۷۲۰ = ۷۱۹؛ ۷۲۱ = ۷۲۰؛ ۷۲۲ = ۷۲۱؛ ۷۲۳ = ۷۲۲؛ ۷۲۴ = ۷۲۳؛ ۷۲۵ = ۷۲۴؛ ۷۲۶ = ۷۲۵؛ ۷۲۷ = ۷۲۶؛ ۷۲۸ = ۷۲۷؛ ۷۲۹ = ۷۲۸؛ ۷۳۰ = ۷۲۹؛ ۷۳۱ = ۷۳۰؛ ۷۳۲ = ۷۳۱؛ ۷۳۳ = ۷۳۲؛ ۷۳۴ = ۷۳۳؛ ۷۳۵ = ۷۳۴؛ ۷۳۶ = ۷۳۵؛ ۷۳۷ =

حروف بجاے اعداد اکثر لکھے جاتے ہیں؛ لیکن اعمال حسابی میں دشواری ہوتی تھی لہذا علماء اوس زبان نے جو جانب راست سے جانب چپ لکھتے تھے اعداد حساب جاری کیے مثلاً

اکائی + دہائی + سیکڑہ + ہزار =

۲ ۶ ۷ ۹

باسٹھ سات سو نو ہزار

جن آئینہ میں قرأت جانب چپ سے راست کی جانب ہوتی ہے اون میں اعداد مذکور کو حسب ذیل

پڑھتے ہیں ۹۷۶۲ = نو ہزار سات سو باسٹھ؛

اس پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مدارج ہزار اور سیکڑہ کو اردو میں جانب چپ سے پڑھا ہے لیکن

مدارج اکائی اور دہائی کو بدستور جانب راست سے

قرأت کیا ہے؛ تمام اعمال جمع و تفریق و ضرب بھی

جانب راست سے ہوتے ہیں لہذا اردو میں کبھی کسی

عدد کی قرأت جانب چپ سے عقلاً جائز نہیں ہے؛

جن مدارس میں اس کے خلاف عمل ہے اوسکا ترک

کرنا بہتر و چوہ شہود ہے۔

۷- ہند میں بھی طریقہ تحریر اعداد اوس قوم سے

حالات ہند لیا گیا ہے جو جانب راست سے جانب چپ

کتابت کرتے تھے؛ مقادیر اعداد سے واضح ہے کہ

اول اکائی بعدہ دہائی بعدہ سیکڑہ سیدھی جانب سے بائیں طرف لکھتے ہیں؛ قرأت میں بھی ہندی میں ۹۷۶۲ اکائی اول کہتے ہیں؛ اور دہائی من بعد کہتے ہیں۔

۷- انگریزی میں ۹۷۶۲ اکائی اول کہتے

حالات انگریزی ہیں؛ اور دہائی من بعد کہتے ہیں لیکن

تمام اعمال حسابی میں جمع و تفریق و ضرب اعداد جانب

راست سے کرنا لازم آتی ہیں۔

۸- ابتدا فارسی زندگی سے ماخوذ ہے؛ زند

حالات فارس اور سنسکرت شاخیں آریہ زبان کی ہیں؛

زبان فارسی میں جب سے الفاظ عربی اور خط نستعلیق کا

استعمال شروع ہوا تو راست سے چپ کی طرف لکھتے

ہیں؛ ورنہ زندگی قدیم تحریر مثل سنسکرت کے چپ سے

راست کی جانب تھی؛ اور مثل انگریزی کے ۹۷۶۲

اکائی اول بولتے ہیں اور من بعد چپ سے جانب

راست فارسی میں اعداد بولتے ہیں ہند میں اصلاح

فارسی پر ہکو قدرت نہیں ہے لیکن اردو کی اصلاح

بہت آسان ہے مثلاً

عدد	اردو	فارسی	عربی	انگریزی	کیفیت
۱	۱	یک	واحد	۱	۱
۲	دو	دو	اثنین	۲	۲

عدد	اُردو	فارسی	عربی	انگریزی	کیفیت
۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲	تین	۳	ثلاثہ	تھری	۲
۴	چار	چهار	اربعہ	فور	۳
۵	پانچ	پنج	خمسة	فایو	۴
۶	چھ	شش	ستہ	سیکس	۵
۷	سات	ہفت	سبعہ	سینون	۶
۸	آٹھ	ہشت	ثمانیہ	اینٹ	۷
۹	نو	نہ	تسعہ	نین	۸
۱۰	دس	دہ	عشر	ٹین	۹
۱۱	گیارہ	یازدہ	اَیَلُون	ایلیون	۱۰
۱۲	بارہ	دوازہ	اثناعشر	ٹوئیو	۱۱
۱۳	تیرہ	سیزدہ	ثلاثہ عشر	تھریٹین	۱۲
۱۴	چودہ	چہار دہ	اربعہ عشر	فورٹین	۱۳
۱۵	پندرہ	پانزدہ	خمیسہ عشر	فکفٹین	۱۴
۱۶	سولہ	شانزدہ	ستہ عشر	سکسٹین	۱۵
۱۷	سترہ	ہفدہ	سبعہ عشر	سیونٹین	۱۶
۱۸	اٹھارہ	ہشدرہ	ثمانیہ عشر	اینٹین	۱۷
۱۹	اونیس	نوزدہ	تسعہ عشر	نائینٹین	۱۸
۲۰	بیس	بست	عشرین	ٹوونٹی	۱۹
۲۱	ایکس	بست و یک	اَیَلُون	ٹونٹی ون	۲۰

توضیح :- اُردو و عربی میں اکائی اول کہتے ہیں؛ بیس کے بعد فارسی میں مثل انگریزی کے وہائی اول کہتے ہیں جیسا کہ زندگی کتابت جانب چپ سے تھی وہی قرات اعداد باقی ہے۔

۹ - تمام اقوام ریاضی دان نے آخر کار یہ جانب اعداد طریقہ ملحوظ رکھا ہے کہ اقل مقدار حساب میں ہمیشہ جانب راست رکھی ہے؛ اور اکثر مقدار جانب چپ؛ تاکہ اعمال حسابی میں سیدھی جانب سے عمل آسان ہو؛ تقسیم میں البتہ اعلیٰ مقدار کو بائنا اول ضرور ہے؛ لہذا جانب چپ کے عمل کر کے جانب راست، کم مقدار کو اونٹین ضم کرتے ہیں۔

۱۰ - بلحاظ اعمال حسابی عمدہ طریقہ یہ ہے کہ طریق قرات اونٹنی مقدار کو اول پڑھیں اور اعلیٰ مقدار کی قرات متعاقب کریں؛ مثلاً :-

$$\frac{۱۵}{۱} = ۱۵ = پندرہ$$

$$۲۵ = پچیس$$

$$۹۵ = پچاس نو$$

$$۱۶ \times ۷ = ۱۱۲ = سو کہ ستے بروتر صو$$

یعنی قرات اکائی اول کرنا چاہیے، بعدہ وہائی بعدہ سیکڑہ؛ اس عدد کو ایک صوبارہ قرات کرنا عبث ہے

اور اعمال حسابی چونکہ اقل مقدار سے شروع ہوتے ہیں، لہذا قرائت کو معکوس کرنا مذموم ہے۔

ہدایت :-

۱۳ - بلحاظ قواعد حسابی مناسب ہے کہ

مثلاً اردو میں صاعد سے اس ہی طرح ہے جیسا کہ صد کا اطلاق فارسی میں صاعد سے بغرض رفع التباس ہے۔

ت لکھو، بادن و چھ سو و سترہ ہزار اٹھارہ لاکھ روپیہ = ۱۸،۶۱،۶۵۴ روپیہ؛ مدارس میں عموماً مدرسین کہتے ہیں کہ اٹھارہ لاکھ سترہ ہزار چھ سو بادن لکھو؛ اس سے مدارج اعداد کی قرائت میں بلا سبب عکس لازم آتا ہے؛ اور یہ طریقہ مذموم ہے؛ ہمیشہ قرائت اعداد جیسا کہ عبارت ماسبق میں درج ہے اختیار کرنا چاہیے۔

۱۱ - جو اقوام کتابت جانب چپ سے کرتے ہیں، اگر دو یہ غلطی کریں تو انکی سماعت ہے؛ لیکن جو اقوام جانب راست سے آغاز کتابت کرتے ہیں، ان کو مقادیر اعداد پر لحاظ نہ رکھنے کی معقول وجہ نہیں ہے۔

۱۴ - لحاظ رکھنا چاہیے کہ اعداد بلحاظ اپنی

۱۳ - ہندی پہاڑوں میں بھی ہمیشہ قرائت اکائی اول ہوتی ہے؛ اور میں بعد دہائی اور سیکڑہ کی قرائت ہوتی ہے؛ اس سے صاف ثابت ہے کہ چپ نشائی ایشیائے وسط سے یہ اعداد

ہند میں آئے، تو انھوں نے بلحاظ مقادیر اعداد ہمیشہ جانب راست سے قرائت کی۔

مراتب اعداد

دونوں میں یکساں طور پر راست سے چپ کی جانب ابتداء کام میں لائیں

توضیح :- اعشاریہ چونکہ بوجہ تقسیم دس کے حاصل ہوتے ہیں لہذا انکی کتابت ابتداء جانب چپ سے ہوتی ہے لیکن جب مراتب اعشاریہ معین ہو جائیں تو عموماً انکا عمل یکساں کیا جاتا ہے ورنہ اعشاریہ میں در صورت تکرار مقادیر ادنیٰ غیر متناہی ہو جاتے ہیں؛ اعشاریہ مدارج دو یا تین وغیرہ میں تعداد ادنیٰ مقدار کی تحقق ہو جاتی ہے؛ کتابت اور قرائت جانب راست میں مغالطہ اعمال حسابی نہیں ہو سکتا ہے؛ کیونکہ اعشاریہ میں بھی جملہ اعمال جمع و ضرب و تفریق جانب راست سے کرنا لازم ہیں۔

۱۴ - لحاظ رکھنا چاہیے کہ اعداد بلحاظ اپنی

اعداد سالم و کسور قلت اور کثرت کے، راست سے

چپ کی جانب لکھے جاتے ہیں؛ اس سبب سے کسر ہمیشہ داہنی جانب لکھنا چاہیے۔

تشلیات

۱۔ پائی، آنہ و روپیہ میں ہمیشہ اقل مقدار کو

اول لکھنا چاہیئے تاکہ اعمال حسابی میں سہولت ہو۔

پائی آنہ روپیہ

۴ ————— ۶ ————— ۸

۳ ————— ۷ ————— ۹

الخ

۲۔ سو اچار روپیہ کو لکھنا چاہیئے = ۴ روپیہ

۳۔ سو اچار کو اعشاریہ میں جب ذیل لکھنا

چاہیئے :- = ۴۵، ۳۵

۴۔ جب اعشاریہ یا کسر عام اور اعداد سالم

ہوں، تو کسور کو اول پڑھنا چاہیئے مثلاً ۴۵، ۳۵

= پانچ دو اعشاریہ چار محدود۔ غلطی سے اردو میں

اس کو جانب چپ سے پڑھتے ہیں اچار اعشاریہ کہیں

کہتے ہیں؛ یہ قرأت بمطابق تقادیر اعداد کے غلط ہے۔

۵۔ $\frac{۵}{۱۰}$ کو پڑھنا چاہیئے اٹھارہ۔ بٹے ادیس

بیکس کیونکہ قرأت بمطابق تقادیر اعداد کے میسنہ سے

تیسرہ کی جانب ہونا چاہیئے۔

۱۵۔ چونکہ اردو زبان میں طلباء علوم کو غلط طور پر مدرسین

لحاظ اعتبار اعداد یاد کرتے ہیں، لہذا پہاڑہ اعداد سالم اور کسور

بھی لکھ دیتے تاکہ طریقہ تعلیم میں اصلاح تلفظ باسانی ہو سکے۔

۱۶۔ بمطابق نوعیت مباحث کے، صحیفہ اعداد

فصول کو مباحث ذیل پر تقسیم کیا ہے :-

۱۔ مبادی

۲۔ علامات حسابی

۳۔ مقادیر اعداد

۴۔ جمع اعداد سالم

۵۔ جمع اعداد کسر

۶۔ پہاڑہ دو تا میں مضروب دس

۷۔ پہاڑہ دو تا دس مضروب میں

۸۔ مربع یعنی بکٹ پہاڑہ

۹۔ پہاڑہ جزر

۱۰۔ مکعب یعنی پہاڑہ جسم

۱۱۔ پہاڑہ خبر و الکعب

۱۲۔ پہاڑہ کسور

۱۳۔ تفریق اعداد سالم

۱۴۔ تفریق اعداد کسر

۱۵۔ اعمال جمع و تفریق

۱۶۔ ان اعمال حسابی کے حفظ کرنیکا مقصود یہ ہے کہ

علت غائی حل سوالات میں کتابت کی حاجت نہ ہو اور ذہنی حساب

میں کافی مدد ملے؛ ورنہ حسابی اعمال میں برہوتی ہے، اور احتمال غلطی کا

۳۔ فصل علامات حسابی -

تحت اور فوق میں اعداد حسابی یا حروف جبر مقابلہ ہوتے ہیں تو یہ نقاط تحتانی اور فوقانی بھی حذف ہو جاتے

ہیں مثلاً $\frac{3}{4} = \frac{3}{4}$ ؛ $\frac{3}{4} = \frac{3}{4}$ -

۳۳۔ جب اعداد یا مقادیر مساوی ہوں تو ان کو مساوات

علامت ذیل سے واضح کرتے ہیں

مخفف لفظ مساوات ہے ؛ کشش ؛ سین ؛

اور ؛ تا ؛ کو ؛ لفظ تخفیف استعمال کرتے ہیں مثلاً

$3 \times 4 = 12$ ؛ $3 \times 4 = 12$ ؛ $3 \times 4 = 12$ ؛

اعداد کو دونا کرو تو مساوی چار اعداد کے ہونگے

اگر مقادیر جبر مقابلہ حروف میں استعمال کیے جائیں

اور تین ؛ ط ؛ کو ؛ چار ؛ ط ؛ سے ضرب دیں تو بارہ

ط ؛ حاصل ہوتے ہیں - لہذا یہ دو فن اعداد اور مقادیر

مساوی ہو جاتے ہیں - مساوات کی تاسے مدد

عمل ریاضی میں بوجہ التباس پانچ کے متروک ہے

۳۴۔ اصطلاح تناسب ؛ بمعنی باہم نسبت دینے

تناسب کے ہے ؛ اس لفظ میں چار نقاط ہیں

جب دو مقادیر میں نسبت دینا مقصود ہو تو دو نقاط

دینا چاہیے ؛ اور جب چار مقادیر میں نسبت دینا مقصود

ہو تو چار نقاط دینا چاہیے - چار نقاط لفظ ؛ تناسب ؛ کا

مخفف ہیں کیونکہ چارے حروف کے محض چار نقاط مانو

ہیں مثلاً $8:16::2:4$ ؛ یعنی دال کو ط سے نسبت

۱۸۔ جمع اعداد میں علامت + مثبت اس طور پر

جمع مستقل ہے ؛ یہ مخفف لفظ ؛ اثبات ؛ ہے ؛

حروف ؛ الف ؛ اور ؛ ت ؛ کے تقاطع سے علامت

مثبت پیدا ہوتی ہے ؛ مثلاً $3 + 4 = 7$ -

۱۹۔ تفریق اعداد میں علامت منفی لفظ ؛ تفاوت ؛ کا

تفریق مخفف ہے ؛ حرف ؛ - ؛ بلا نقاط علامت

منفی علم ریاضی میں مستقل ہے ؛ مثلاً $5 - 3 = 2$ -

۲۰۔ اعداد کے ضرب دینے میں حروف ؛ ر ؛

ضرب ؛ ب ؛ کی تقاطع ذیل استعمال ہوتی ہے ؛

$3 \times 4 = 12$ ؛ یعنی دو کو دو میں ضرب دینے سے

حاصل ضرب چار ہوتے ہیں ؛ لفظ ؛ اثبات ؛ میں تقاطع ؛

الف ؛ اور ؛ ب ؛ سے خطوط افقی اور مساوی میں علامت

+ مثبت پیدا ہوتی ہے ؛ اور حروف لفظ ؛ ضرب ؛

میں حروف ؛ ر ؛ اور ؛ ب ؛ سے خطوط محرف کا تقاطع

علامت ضرب \times پیدا کرتا ہے -

۳۱۔ اعداد کی تقسیم میں علامت قسمت

تقسیم حسب ذیل ہے ؛ - ؛ = ؛ تقسیم کا مخفف ہے

بجائے دو نقاط کے ؛ کشش ؛ سین ؛ تحت ؛ اور فوق ؛ میں

ایک نقطہ بغرض اعمال ریاضی کافی ہے ؛ اور جب اسکے

۳۰؛ فصل مقادیر اعداد

ہے جو آٹھ دال کو آٹھ طا سے ہے۔ عربی میں اس کو
اربعة تناسبہ کہتے ہیں۔ ہندی اور انگریزی میں نتیجہ
نامعلوم کو پیش نظر نہ رکھنے سے تیری ٹاشکٹ اور رڈول
آف ٹھریٹی کہتے ہیں۔

== علامت تناسب دو مقادیر مثل اعداد وغیرہ

:: = علامت تناسب چار مقادیر مثل اعداد وغیرہ

۳۴ - اعداد کے دہم حصہ سے جب بحث ہوتی ہے تو

اعشاریہ | اوسکو، اعشاریہ کہتے ہیں بالفاظ اعشاریہ کے

آغاز میں حرف ہمزہ ہے، اور اس ہی حرف سے کسور

اعشاریہ کو تعبیر کرتے ہیں۔ مثلاً $\frac{۱}{۲} = ۰.۵ = ۵۰\%$ اعشاریہ

۵ عدد سالم چار۔

۳۵ - اعداد کے مقادیر تجویز کرنے سے تمام

مقادیر اعداد | اعمال حسابی میں بہت مدد ملتی ہے؛

اسیئے اکائی، دہائی وغیرہ مقادیر اُردو میں مستعمل ہیں۔

۳۶ - ابتدائے اعمال حسابی میں اکائی، دہائی،

قدیم مقادیر | سیکڑہ، ہزار تک اکتفا کرتے تھے؛

مثلاً عربی میں احاد، عشرات، مآت، الوف تک

مقادیر مستعمل ہیں؛ دکن ہند میں تلنگی اور

کنٹری زبان کے اصل الفاظ ہزار مقدار سے

زائد نہیں ہیں؛ لیکن سنسکرت میں ہزار سے

زائد مقادیر ہر ماسکھ تک اضافہ کیے گئے ہیں

تاکہ حسابات علم ہیئت وغیرہ میں شمار مقادیر آسانی

ہو سکے؛ تعداد مقادیر سنسکرت میں انگریزی سے

بھی زائد ہے کیونکہ بوجہ عدم استعمال جبر مقابلہ کے

حسابی اعمال میں علم ہیئت کے اعداد کی مقادیر بہت

زیادہ ہو جاتے ہیں؛ عربی میں بوجہ عمل جبر مقابلہ

کے اعداد حسابی کے مقادیر میں توسیع کی حاجت

نہیں رہی۔

۳۷ - زبان اُردو میں بعض مقادیر ذیل مستعمل

مقادیر مروجہ ہیں :-

۲۔ فصل علامات حسابی -

تحت اور فوق میں اعداد حسابی یا حروف چرمقابلہ ہوتے ہیں تو یہ نقاط تحتانی اور فوقانی بھی حذف ہو جاتے

ہیں مثلاً $\frac{۳}{۲} = ۱\frac{۱}{۲}$ ؛ $\frac{۳}{۲} = ۱\frac{۱}{۲}$ —

۳۔ جب اعداد یا مقادیر مساوی ہوں تو اوکو

مساوات علامت ذیل سے واضح کرتے ہیں

مخفف لفظ مساوات ہے ؛ کشش ؛ سین ،

اور تار ، کو بلحاظ تخفیف استعمال کرتے ہیں مثلاً

$۳ \times ۲ = ۶$ ؛ $۳ \times ۲ = ۶$ ؛ $۳ \times ۲ = ۶$ یعنی دو

اعداد کو دونا کرو تو مساوی چار اعداد کے ہونگے

اگر مقادیر چرمقابلہ حروف میں استعمال کیے جائیں

اور تین ، ط ، کو ، چار ، ط ، سے ضرب دیں تو بارہ

ط ، حاصل ہوتے ہیں ۔ لہذا یہ دو فون اعداد اور مقادیر

مساوی ہو جاتے ہیں ۔ مساوات کی تاسے دور

عمل ریاضی میں بوجہ التباس پانچ کے مترادف ہے

۳۔ اصطلاح تناسب بمعنی باہم نسبت دینے

تناسب کے ہے ؛ اس لفظ میں چار نقاط ہیں

جب دو مقادیر میں نسبت دینا مقصود ہو تو دو نقاط

دینا چاہیے ؛ اور جب چار مقادیر میں نسبت دینا مقصود

ہو تو چار نقاط دینا چاہیے ۔ چار نقاط لفظ تناسب کا

مخفف ہیں کیونکہ بجائے حروف کے محض چار نقاط مانو

ہیں مثلاً : $۸ : ۶ :: ۴ : ۳$ یعنی دال کو ط سے نسبت

۱۸۔ جمع اعداد میں علامت + مثبت اس طور پر

جمع مستقل ہے ؛ یہ مخفف لفظ اثبات ہے ؛

حروف ، الف ، اور ، ت ، کے تقاطع سے علامت

مثبت پیدا ہوتی ہے ؛ مثلاً $۳ + ۲ = ۵$ —

۱۹۔ تفریق اعداد میں علامت منفی لفظ ، تفاوت کا

تفریق مخفف ہے ؛ حرف ، — ، بلا نقاط علامت

منفی علم ریاضی میں مستقل ہے ؛ مثلاً $۵ - ۲ = ۳$ —

۲۰۔ اعداد کے ضرب دینے میں حروف ، ر ،

ضرب ، ب ، کی تقاطع ذیل استعمال ہوتی ہے ؛

$۳ \times ۲ = ۶$ ؛ یعنی دو کو دو میں ضرب دینے سے

حاصل ضرب چار ہوتے ہیں ، لفظ ، اثبات ، میں تقاطع ،

الف ، اور ، ب ، سے خطوط افقی اور مساوی میں علامت

+ = مثبت پیدا ہوتی ہے ؛ اور حروف لفظ ، ضرب ،

میں حروف ، ر ، اور ، ب ، سے خطوط محرف کا تقاطع

علامت ضرب = x پیدا کرتا ہے ۔

۳۱۔ اعداد کی تقسیم میں علامت قسمت

تقسیم حسب ذیل ہے : — ؛ = قسیم کا مخفف ہے

بجائے دو نقاط کے ، کشش ؛ سین ، تحت اور فوق میں

ایک نقطہ بغرض اعمال ریاضی کافی ہے ، اور جب دیکھ

<p>۳۴۔ فصل مقادیر اعداد</p>	<p>ہے جو آٹھ دال کو آٹھ طار سے ہے۔ عربی میں اس کو اربعہ تناسبہ کہتے ہیں۔ ہندی اور انگریزی میں نتیجہ نامعلوم کو پیش نظر نہ رکھنے سے تیری ٹاشکٹ اور رڈل آف ٹھنڈی کہتے ہیں۔</p>
<p>۳۵۔ اعداد کے مقادیر تجویز کرنے سے تمام مقادیر اعداد اعمال حسابی میں بہت مدد ملتی ہے؛</p>	<p>== علامت تناسب دو مقادیر مثل اعداد وغیرہ</p>
<p>اسی لئے اکائی، دہائی وغیرہ مقادیر اردو میں مستعمل ہیں۔</p>	<p>:: = علامت تناسب چار مقادیر مثل اعداد وغیرہ</p>
<p>۳۶۔ ابتدائے اعمال حسابی میں، اکائی، دہائی،</p>	<p>۳۴۔ اعداد کے دہم حصہ سے جب بحث ہوتی ہے تو</p>
<p>قدیم مقادیر سیکڑہ، ہزار تک اکتفاء کرتے تھے؛</p>	<p>اعشاریہ [اوسکو، اعشاریہ کہتے ہیں؛ لفظ، اعشاریہ کے</p>
<p>مثلاً عربی میں احاد، عشرات، مآت، الوف تک</p>	<p>آغاز میں حرف ہمزہ ہے، اور اس ہی حرف سے کسوا</p>
<p>مقادیر مستعمل ہیں؛ دکن ہند میں تلتگی اور</p>	<p>اعشاریہ کو تعبیر کرتے ہیں۔ مثلاً $۴ = ۵ = ۴۵ =$ اعشار</p>
<p>کنٹری زبان کے اصل الفاظ ہزار مقدار سے</p>	<p>۵ عدد سالم چار۔</p>
<p>زائد نہیں ہیں؛ لیکن سنسکرت میں ہزار سے</p>	
<p>زائد مقادیر مہاسنگھ تک اضافہ کیے گئے ہیں</p>	
<p>تاکہ حسابات علم ہیئت وغیرہ میں شمار مقادیر آسانی</p>	
<p>ہو سکے؛ تعداد مقادیر سنسکرت میں انگریزی سے</p>	
<p>بھی زائد ہے کیونکہ بوجہ عدم استعمال جبر مقابلہ کے</p>	
<p>حسابی اعمال میں علم ہیئت کے اعداد کی مقادیر بہت</p>	
<p>زیادہ ہو جاتے ہیں؛ عربی میں بوجہ عمل جبر مقابلہ</p>	
<p>کے اعداد حسابی کے مقادیر میں توسیع کی حاجت</p>	
<p>نہیں رہی۔</p>	
<p>۳۷۔ زبان اردو میں بالفعل مقادیر ذیل مستعمل</p>	
<p>مقادیر بوجہ ہیں :-</p>	

اکائی - مثلاً		
۱ = ایک	۲ = چار	۳ = سات
۴ = دو	۵ = پانچ	۸ = آٹھ
۳ = تین	۶ = چھ	۹ = نو

۲۸ - دہائی مثلاً

۱۰ = دس	۲۰ = چالیس	۳۰ = پچاس
۴۰ = تیس	۵۰ = ساٹھ	۶۰ = نوے

۳۹ - عربی میں عشر دس کو کہتے ہیں؛ ہندی عشر | میں دہائی کہتے ہیں بزبان اردو دہائی کو ۱۰ عدد اکائی تک جمع کرنے میں تلفظ آسان ہوتا ہے لیکن عدد ۹، کو دہائی میں جمع کر دو اور ہندی میں اسکا تلفظ اس طرح کرنا چاہیئے کہ عشرہ آئندہ سے ایک کم کر کے عدد قائم کیا جاتا ہے؛

مثلاً ۱۹ = مخفف ایک اونے بیس ہے = ادیس اسکو کہتے ہیں؛ اونے، ہندی میں کم کرنے کو کہتے ہیں؛ یعنی ایک کم بیس = بیس میں سے ایک کم کیا = ۲۰ - ۱ = ۱۹؛ یہ عمل ۸۰ تک ہوتا ہے اسکے بعد ۹۰، ۱۰۰ میں عشر سابق کو جمع کرنا مثلاً دیگر اعداد اسکے کافی ہے۔

۳۰ - گیارہ = ۱۱ = ۱۰ + ۱ = مخفف، گیارہ | ایک رادہ = ایک مضاف بہ وہ ایک جمع کیا دس میں۔

توضیح :- ہندی اور اردو فارسی میں، را، علامت اضافت و مفعول ہے مثلاً تمہارا گھوڑا، یعنی گھوڑے کی اضافت تمہاری جانب سے؛ شمار اعطا کر دم = تم کو عطا کیا؛ ترا دیدم = تجھ کو دیکھا؛ ان تہنات فارسی میں، را، علامت مفعول ہے۔

۳۱ - بارہ = ۱۲ = مخفف، ب، رادہ = دو مضاف بارہ | بہ دس = دو اور دس = ۱۰ + ۲ =

توضیح نمبر ۱ - ب، ہندی میں دو کو کہتے ہیں؛ ہندی لفظ، بچ، کا مخفف، ب، ہے با حروف ابجد میں بھی، ب، بمعنی دو ہے؛ ہندی میں کہتے ہیں؛ ب × ب = چار؛ دو مضروب دو = چار = ۲ × ۲ = ۴ =

<p>۳۶۔ اٹھارہ مخفف آٹھ رادہ، = آٹھ دس = ۸</p> <p>اٹھارہ $۱۸ = ۱۰ +$</p>	<p>توضیح نمبر ۲۔ یہ حرف ب بمعنی دو اعداد ذیل میں مستقل ہے، مثلاً ۱۳، ۲۰، ۳۲، ۴۴، ۵۳، ۶۴</p>
<p>۳۸۔ ادنیس مخفف، ایک ادنیس، = ایک ادنیس کم بیس = $۱۰ + ۱ = ۱۱$</p>	<p>۴۲، ۵۳، ۶۴ اعداد مذکور میں، ب کو عشر سابق میں جمع کر کے تلفظ عدد پیدا ہوتا ہے۔</p>
<p>۳۹۔ بیس مخفف، ب مضروب دس = $۲ \times ۲۰ = ۴۰$</p> <p>بیس $۲۰ = ۱۰ +$</p>	<p>۴۴۔ تیرا = $۱۰ + ۳ =$ مخفف تین رادہ = تین تیرہ</p> <p>مضاف بہ دس = تین دس = ۱۳</p>
<p>۴۰۔ اکیس مخفف ایک دبیس = ۲۱</p> <p>اکیس $۲۱ = ۲۰ +$</p>	<p>۴۳۔ چودہ = ۱۴ = مخفف چار و دہ = ۱۴</p> <p>چودہ</p>
<p>۴۱۔ بائیس مخفف، ب، دبیس، = دو بیس</p> <p>بائیس $۲۲ = ۲۰ + ۲ =$</p>	<p>توضیح نمبر ۱۔ چار کو دوسرے لفظ سے ضم کرنے پر، حذف ہو جاتی ہے، مثلاً چار گونہ = چو گونہ۔</p>
<p>۴۲۔ تئیس مخفف تین دبیس = $۲۰ + ۳ = ۲۳$</p> <p>تئیس $۲۳ =$</p>	<p>توضیح نمبر ۳۔ حرف علت، الف، واو، ی، عموماً باہم بدلتے رہتے ہیں، ہواے، حروف علت اس سبب سے کہلاتے ہیں کہ مریض کے دود کی آواز ہیں۔</p>
<p>۴۳۔ چوبیس مخفف چار و بیس = $۲۰ + ۴ = ۲۴$</p> <p>چوبیس $۲۴ =$</p>	<p>۴۴۔ پندرہ مخفف، پانچ رادہ، = $۱۰ + ۵ = ۱۵$</p> <p>پندرہ $۱۵ =$ پانچ دس۔</p>
<p>۴۴۔ پچیس مخفف پانچ دبیس = $۳۰ + ۵ = ۳۵$</p> <p>پچیس $۳۵ =$</p>	<p>۴۵۔ سولہ مخفف شش رادہ = $۱۰ + ۶ = ۱۶$</p> <p>سولہ $۱۶ =$</p>
<p>۴۵۔ ستائیس مخفف سات و بیس = $۲۰ + ۶ = ۲۶$</p> <p>ستائیس $۲۶ =$</p>	<p>توضیح:۔ شین کو سین سے بدلا ہے، ار، کو لام سے بدلا ہے تاکہ قرائت میں سہولت ہو۔</p>
<p>۴۶۔ اٹھائیس مخفف آٹھ دبیس = $۳۰ + ۸ = ۳۸$</p> <p>اٹھائیس $۳۸ =$</p>	<p>۴۶۔ سترہ مخفف، سات رادہ، = سات دس</p> <p>سترہ $۳۷ = ۱۰ + ۲۷ =$</p>

۴۸ - اوتیس مخفف ایک اڑنے تیس = ۱ -	۵۹ - چالیس مخفف چار بہ دس = چار مضروب
اوتیس ۳۰ + ۱۸ = ۴۸ -	چالیس دس = ۱۰ × ۴ = ۴۰ -
۴۹ - تیس مخفف تین گونہ دس = تین گنی دس	۶۰ - اکتالیس مخفف ایک و چالیس =
تیس ۱۰ × ۳ = ۳۰ -	اکتالیس ۲۰ + ۱ = ۲۱ -
۵۰ - اکتیس مخفف ایک و تیس = ۳۱ = ۳۰ + ۱ -	۶۱ - بیالیس مخفف اب و چالیس
۵۱ - بتیس مخفف اب و تیس = ۳۰ + ۲ =	بیالیس ۲۰ + ۳ = ۲۳ -
بتیس ۳۲ = -	۶۲ - تے تالیس مخفف تین و چالیس =
۵۲ - تے تیس مخفف تین و تیس = ۳ +	تے تالیس ۲۰ + ۳ = ۲۳ -
تے تیس ۳۳ = -	۶۳ - چوالیس مخفف چار و چالیس =
۵۳ - چوتیس مخفف چار و تیس = ۴ +	چوالیس ۲۰ + ۴ = ۲۴ -
چوتیس ۳۴ = -	۶۴ - پین تالیس مخفف پنج و چالیس =
۵۴ - پے تیس مخفف پنج و تیس = ۵ +	پین تالیس ۲۰ + ۵ = ۲۵ -
پین تیس ۳۵ = -	۶۵ - چھالیس مخفف چھ و چالیس = ۶ +
۵۵ - چھتیس مخفف چھ و تیس = ۴ + ۳۰ = ۳۶ -	چھالیس ۲۰ = ۲۶ -
۵۶ - سے تیس مخفف سات و تیس =	۶۶ - سے تالیس مخفف سات اور چالیس
سے تیس ۳۰ + ۶ = ۳۶ -	سے تالیس ۲۰ + ۴ = ۲۴ -
۵۷ - اڑتیس مخفف آٹھ و تیس = ۸ +	توضیح :- حرف علت الف کوئی سے بدلایا ہے
اڑتیس ۳۰ = ۳۸ -	۶۷ - اڑتالیس مخفف آٹھ و چالیس =
۵۸ - اوتتالیس مخفف ایک اڑنے	اڑتالیس ۲۰ + ۸ = ۲۸ -
اوتتالیس چالیس = چالیس میں سے ایک	توضیح :- بوجہ قریب المخارج ہونے کے اٹ،
کم کیا = ۱ + ۲۰ = ۲۱ -	کوڑ سے اور راج کو، ات سے بدلایا ہے -

۶۸۔ اوئن چاس مخفف، ایک اونس	۶۷۔ سٹاؤن مخفف، سات و پنجاہ، ۷ = ۷ +
اؤن چاس پچاس کا ہے؛ یعنی ایک کم پچاس	سٹاؤن ۵۰ = ۵۷ -
۶۹۔ پچاس مخفف، پانچ مضروب بہ دس =	۶۸۔ اٹھاؤن مخفف، آٹھ و پنجاہ = ۸
پچاس ۵۰ = ۱۰ × ۵	اٹھاؤن ۵۰ + ۵۸ = -
۷۰۔ ایک اونس مخفف ایک و پنجاہ =	۷۱۔ اؤن سٹھ مخفف، ایک اونس
ایک اونس ۵۰ + ۱ = ۵۱ -	اؤن سٹھ ساٹھ = ایک کم ساٹھ = ۵۹ = ۶۰ + ۱ -
توضیح؛ پنجاہ فارسی میں پچاس کو کہتے ہیں؛	۷۲۔ ساٹھ مخفف، شش مضروب بہ دس،
پنجاہ کا صرف نون باقی ہے۔	ساٹھ ہندی، ششٹی، چھ کو کہتے ہیں فارسی
۷۱۔ باؤن مخفف، ب، و پنجاہ ہے؛ =	میں، شست، کہتے ہیں = ۶۰ = ۱۰ × ۶ -
باؤن ۵۰ + ۲ = ۵۲ -	توضیح:- فارسی میں شست، کا املا شست
۷۲۔ ترین مخفف، تری و پنجاہ ہے =	تھا؛ لیکن بغرض رفع التباس، س، کو، ص سے
ترین ۵۰ + ۲ = ۵۲ -	بدلا ہے شست، فارسی میں معنی، دھویا ہے۔
توضیح:- تری، ہندی میں تین، کو کہتے	۷۳۔ اٹھ مخفف، ایک و ساٹھ، ہے = ۱
ہیں مثلاً تری تیا = ۳؛ تری راشت = اربعہ تناب	اٹھ ۶۰ + ۶۱ = -
کے تین اعداد معلوم کو کہتے ہیں۔	۷۴۔ باسٹھ مخفف، ب، و ساٹھ، = ۲ +
۷۴۔ چوٹن مخفف، چار و پنجاہ = ۵۰ + ۲	باسٹھ ۶۰ = ۶۲ -
چوٹن ۵۲ -	۷۵۔ ترسٹھ مخفف، تری و ساٹھ، =
۷۵۔ چھین مخفف پانچ و پنجاہ = ۵۵ = ۵۰ + ۵	ترسٹھ ۶۰ + ۱۳ = ۷۳ -
چھین چھین مخفف، چھ و پنجاہ، = ۶ +	۷۶۔ چوسٹھ مخفف، چار و ساٹھ = ۶۴ = ۶۰ + ۴
چھین ۵۰ = ۵۶ -	چوسٹھ چھین مخفف، پنج و ساٹھ = ۵ +
	پینسٹھ ۶۰ = ۶۵ -

۸۵- چھاسٹھ مخفف، چھ و ساٹھ = ۶۰ + ۶ =	۹۲- تتر مخفف تین و ستر = ۶۰ + ۳ =
چھاسٹھ - ۶۶ =	تتر - ۶۳ =
۸۶- سرسٹھ مخفف، سات و ساٹھ =	۹۳- چوتھر مخفف، چار و ستر = ۶۰ + ۳ =
سرسٹھ - ۶۶ = ۶۰ + ۶ =	چوتھر - ۶۴ =
توضیح :- سات، اور، ا، حروف قریب الخرج	۹۴- پچھتر مخفف، پانچ و ستر = ۶۰ + ۵ =
ہیں، اور ایک دوسرے سے بدل جاتے ہیں	پچھتر - ۶۵ =
۸۷- اڑسٹھ مخفف، آٹھ و ساٹھ =	۹۵- چہتر مخفف، چھ و ستر =
اڑسٹھ - ۶۸ = ۶۰ + ۸ =	چہتر - ۶۶ = ۶۰ + ۶ =
۸۸- اونتر مخفف ایک اونے ستر = ایک	۹۶- ستر مخفف، سات و ستر =
اونتر کم ستر = - ۶۹ = ۶۰ + ۱ =	ستر - ۶۶ = ۶۰ + ۶ =
۸۹- ستر مخفف، سات رادہ =	۹۷- اٹھتر مخفف، آٹھ و ستر =
ستر - ۶۰ = ۱۰ x ۶ =	اٹھتر - ۶۸ = ۶۰ + ۸ =
توضیح :- سات مخفف، ستر ہے، ستر	۹۸- اوناسی مخفف ایک اونے اسی
۵۰ = ۱۰ x ۵ = ۶۰، پ، م کو حذف	اوناسی - ۶۹ = ۸۰ + ۱ =
کر کے ت کو مشدود کیا، بغرض رفع التباس	۹۹- اسی مخفف، آٹھ و سی، ۱۰ x ۸ =
سترہ = ۷۰، ا، حروف، م کو حذف کر دیا،	اسی - ۸۰ =
سترہ = ۷۰ ہو گیا ہے -	۱۰۰- اکاسی مخفف، ایک و اسی =
۹۰- اکھتر مخفف، ایک و ستر =	اکاسی - ۸۱ = ۸۰ + ۱ =
اکھتر - ۷۱ = ۶۰ + ۱ =	۱۰۱- بیاسی مخفف، بیا، داسی = ۸۰ + ۲ =
۹۱- بہتر مخفف، ب و ستر =	بیاسی - ۸۲ =
بہتر - ۷۳ = ۶۰ + ۳ =	۱۰۲- تراسی مخفف تری و اسی =
	تراسی - ۸۳ = ۸۰ + ۳ =

۱۰۴؛ چوراسی مخفف چار و اسی = ۸۰ + ۲۴	۱۱۳؛ تراؤہ مخفف تریا و نوہ = ۳ +
چوراسی = ۸۴ -	تراؤہ = ۹۰ = ۹۳ -
۱۰۴؛ پچاسی مخفف پنج و اسی = ۵ +	توضیح :- تری، تریہ، ہندی میں تین کو کہتے ہیں -
پچاسی = ۸۵ = ۸۰ -	
۱۰۵؛ چھاسی مخفف چھ و اسی = ۶ +	۱۱۳؛ چورائوہ مخفف چار و نوہ = ۴ +
چھاسی = ۸۶ = ۸۰ -	چورائوہ = ۹۰ = ۹۴ -
۱۰۶؛ ستاسی مخفف سات و اسی =	۱۱۴؛ پچائوہ مخفف پنج و نوہ = ۵ +
ستاسی = ۸۷ = ۸۰ + ۷ =	پچائوہ = ۹۰ = ۹۵ -
۱۰۷؛ اٹھاسی مخفف آٹھ و اسی = ۸	۱۱۵؛ چھائوہ مخفف چھ و نوہ = ۶ +
اٹھاسی = ۸۸ = ۸۰ +	چھائوہ = ۹۰ = ۹۶ -
۱۰۸؛ نواسی مخفف نو و اسی = ۹ +	۱۱۶؛ ستائوہ مخفف سات و نوہ
نواسی = ۸۹ = ۸۰ -	ستائوہ = ۹۰ + ۷ = ۹۷ -
توضیح :- یہاں عشر یا سبق میں نو کا اضافہ کرنا کافی ہے -	۱۱۷؛ اٹھائوہ مخفف آٹھ و نوہ = ۸
۱۰۹؛ نوہ مخفف نو بہ دوہ = نو منسوب نوہ	اٹھائوہ = ۹۰ + ۸ = ۹۸ -
نوہ = ۹۰ = ۱۰ × ۹ = دوہ -	توضیح :- واؤ کو، الف، سے پہلا -
توضیح :- ب، د، کو حذف کر کے واؤ کو شدہ کر دیا ہے -	۱۱۸؛ ستائوہ مخفف، نو و نوہ = ۹ +
۱۱۰؛ ایکائوہ مخفف ایک و نوہ = ۱ + ۹۰ = ۹۱	ستائوہ = ۹۰ = ۹۹ -
ایکائوہ	۱۱۹؛ صو کو فارسی میں یک صد کہتے
۱۱۱؛ بانوہ مخفف، ب و نوہ = ۳	صو = ۱۰۰ =
بانوہ = ۹۰ + ۳ = ۹۳ -	توضیح :- اردو میں صد کو، ص، سے بغرض
	رفع التباس لفظ، سو، حرفت ربط کے

لکھا جاتا ہے، فارسی میں صد کو صد، ص سے بغرض	۱۰ × ۲۱ = ۲۱۰ یعنی دس مضروب کیس
رفع التباس لفظ صد، بمعنی مانع کے لکھتے ہیں	برابر دس صدو صد ہے یعنی دس صدو صدو صد ہے۔
ورنہ عربی میں اصوا کو مائة = ۱۰۰، کہتے ہیں۔	۱۳۳؛ اعداد حسابی کو ہمیشہ اردو میں جانب
۱۴۰؛ سیکڑہ کے مدارج صرف نو ہوتے	موازنہ راست سے پڑھنا چاہیے اردو میں
صدی ہیں -	جانب چپ سے قرات کی معقول وجہ نہیں ہے؛
۱۰۰ = ایک صد	اکثر اعمال حسابی جانب راست سے ہوتے ہیں؛
۲۰۰ = دو صد	مثلاً جمع، تفریق ضرب، یہ سب اعمال جانب راست
۳۰۰ = تین صد	سے ہوتے ہیں؛ جو السنہ جانب چپ سے
۴۰۰ = چار صد	لکھے جاتے ہیں، اون میں قاری اعداد کو عموماً جانب
۵۰۰ = پانصد = مخفف پانچ صد۔	چپ سے پڑھتے ہیں؛ مثلاً ہندی سنسکرت،
۶۰۰ = چھ صد	ژند، مرہٹی، تملنگی، وغیرہ؛ لیکن جو اُس نے جانب
۷۰۰ = سات صد	راست سے لکھے جاتے ہیں، اون میں اعداد کو
۸۰۰ = آٹھ صد	جانب چپ سے لکھنے یا پڑھنے کی معقول وجہ نہیں
۹۰۰ = نو صد۔	ہے مثلاً اردو، عربی، فارسی، عبرانی وغیرہ میں
۱۳۱؛ جب سیکڑہ کو اکائی اور دہائی میں اضافہ	جانب راست سے پڑھنا چاہیے؛ اور کسی مقدار
قراۃ اعداد کریں تو اعداد کو دہائی جانب سے	میں جانب چپ سے قرات کی مطلق حاجت نہیں
پڑھنا چاہیے؛ مثلاً ۱۰ × ۱۱ = ۱۱۰ یعنی دس	ہے۔ مثلاً گیارہ ایک صدو ایک ہزار = ۱۱۱۱
مضروب گیارہ برابر دس صدو = دس و ایک صد۔	کو جانب چپ سے ایک ہزار ایک صد گیارہ پڑھنے
توضیح :- او، و، حرف عطف، الف، سے	کی اردو میں کوئی معقول وجہ نہیں ہے؛ تعداد الفاظ
بدل گیا ہے؛ اور الف، حرف عطف کے	و حروف میں مطلق فرق نہیں ہوتا ہے؛ عربی میں
معنون میں ستمل ہوا ہے۔	کہتے ہیں، اَحَدٌ عَشَرَ مِائَةَ اَلْفٍ، اور اس کا صحیح

<p>۱۳۴! دس ہزار</p>	<p>اور لفظی ترجمہ گیارہ ایک صد و ایک ہزار ہے؛ تمام اعمال جمع و تفریق و ضرب کے جانب راست سے</p>
<p>۱۰۶۰۰۰ ۲۰۶۰۰۰ ۳۰۶۰۰۰</p>	<p>ہوتے ہیں؛ البتہ اعمال تقسیم میں مقدار کثیر کی تجزی</p>
<p>۳۰۶۰۰۰ ۵۰۶۰۰۰ ۸۰۶۰۰۰</p>	<p>ابتداءً لازم ہے؛ لہذا اعمال تقسیم جانب چپے</p>
<p>۸۰۶۰۰۰ ۵۰۶۰۰۰ ۳۰۶۰۰۰</p>	<p>شروع ہوتے ہیں؛ لیکن اوس میں بھی بعد تجزی</p>
<p>۳۰۶۰۰۰ ۵۰۶۰۰۰ ۸۰۶۰۰۰</p>	<p>ذیلی اعمال ضرب اور تفریق لامحالہ جانب راست</p>
<p>۸۰۶۰۰۰ ۵۰۶۰۰۰ ۳۰۶۰۰۰</p>	<p>سے ہوتے رہتے ہیں تا وقتیکہ حاصل تقسیم کا تعین نہ ہو جا</p>
<p>۳۰۶۰۰۰ ۵۰۶۰۰۰ ۸۰۶۰۰۰</p>	<p>۱۳۳! ہزار</p>
<p>۱۰۶۰۰۰ ۲۰۶۰۰۰ ۳۰۶۰۰۰</p>	<p>۱۶۰۰۰ ۴۱۰۰۰ ۷۱۰۰۰</p>
<p>۲۰۶۰۰۰ ۳۰۶۰۰۰ ۵۰۶۰۰۰</p>	<p>۷۱۰۰۰ ۹۱۰۰۰ ۱۱۰۰۰</p>
<p>۳۰۶۰۰۰ ۵۰۶۰۰۰ ۸۰۶۰۰۰</p>	<p>۱۱۰۰۰ ۱۳۰۰۰ ۱۵۰۰۰</p>
<p>۵۰۶۰۰۰ ۸۰۶۰۰۰ ۱۱۰۰۰</p>	<p>۱۵۰۰۰ ۱۷۰۰۰ ۱۹۰۰۰</p>
<p>۸۰۶۰۰۰ ۱۱۰۰۰ ۱۳۰۰۰</p>	<p>۱۹۰۰۰ ۲۱۰۰۰ ۲۳۰۰۰</p>
<p>۱۱۰۰۰ ۱۳۰۰۰ ۱۵۰۰۰</p>	<p>۲۳۰۰۰ ۲۵۰۰۰ ۲۷۰۰۰</p>
<p>۱۳۰۰۰ ۱۵۰۰۰ ۱۷۰۰۰</p>	<p>۲۷۰۰۰ ۲۹۰۰۰ ۳۱۰۰۰</p>
<p>۱۵۰۰۰ ۱۷۰۰۰ ۱۹۰۰۰</p>	<p>۳۱۰۰۰ ۳۳۰۰۰ ۳۵۰۰۰</p>

۱۳۶؛ دس لاکھ - مثلاً	
دس لاکھ	۱۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰
بیس لاکھ	۲۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰
تیس لاکھ	۳۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰
چالیس لاکھ	۴۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰
پچاس لاکھ	۵۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰
ساٹھ لاکھ	۶۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰
ستر لاکھ	۷۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰
اسی لاکھ	۸۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰
نویس لاکھ	۹۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰
۱۳۷؛ کروڑ - مثلاً	
ایک کروڑ	۱ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰
دو کروڑ	۲ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰
تین کروڑ	۳ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰
چار کروڑ	۴ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰
پانچ کروڑ	۵ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰
چھ کروڑ	۶ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰
سات کروڑ	۷ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰
آٹھ کروڑ	۸ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰
نویس کروڑ	۹ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰

۱۲۸۔ دس کروڑ۔ مثلاً

دس کروڑ	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
پچاس کروڑ	۴۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
تیس کروڑ	۳۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
چالیس کروڑ	۴۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
پچاس کروڑ	۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
ساتھ کروڑ	۶۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
ستر کروڑ	۷۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
اٹھائی کروڑ	۸۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
نوٹھائی کروڑ	۹۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰

۱۲۹۔ ارب۔ مثلاً

ایک ارب	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
دو ارب	۲۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
تین ارب	۳۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
چار ارب	۴۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
پانچ ارب	۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
چھ ارب	۶۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
ساتھ ارب	۷۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
اٹھ ارب	۸۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
نو ارب	۹۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰

۱۳۰۔ دس ارب۔ مثلاً

دس ارب	= 10	۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
پچیس ارب	= 30	۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
تیس ارب	= 30	۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
چالیس ارب	= 40	۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
پچاس ارب	= 50	۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
ساتھ ارب	= 60	۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
ستتر ارب	= 70	۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
اشی ارب	= 80	۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
نویسے ارب	= 90	۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰

۱۴۱ - کرب - شلا

ایک کھرب	=	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
دو کھرب	=	۲۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
تین کھرب	=	۳۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
چار کھرب	=	۴۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
پانچ کھرب	=	۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
چھ کھرب	=	۶۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
سات کھرب	=	۷۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
آٹھ کھرب	=	۸۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
نو کھرب	=	۹۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰

	۴؛ فصل جمع اعداد سالم = صیغ جمع	
	۱۴۱؛ جمع دو	۱۴۰؛ جمع ایک
$۱ + ۳ = ۴$ دو ثبت ایک ہوے تین $=$ دو ایک تین	$۱ + ۳ = ۴$ دو ثبت ایک ہوے دو $=$ ایک ایک دو	$۱ + ۳ = ۴$ ایک ثبت ایک ہوے دو $=$ ایک ایک دو
$۲ + ۲ = ۴$ دو ثبت دو ہوے چار $=$ دو دو چار	$۲ + ۲ = ۴$ دو ثبت دو ہوے تین $=$ ایک دو تین	$۲ + ۲ = ۴$ ایک ثبت دو ہوے تین $=$ ایک دو تین
$۳ + ۲ = ۵$ دو ثبت تین ہوے پانچ $=$ دو تین پانچ	$۳ + ۲ = ۵$ دو ثبت تین ہوے چار $=$ ایک تین چار	$۳ + ۲ = ۵$ ایک ثبت تین ہوے چار $=$ ایک تین چار
$۴ + ۲ = ۶$ دو ثبت چار ہوے چھ $=$ دو چار چھ	$۴ + ۲ = ۶$ دو ثبت چار ہوے پانچ $=$ ایک چار پانچ	$۴ + ۲ = ۶$ ایک ثبت چار ہوے پانچ $=$ ایک چار پانچ
$۵ + ۲ = ۷$ دو ثبت پانچ ہوے سات $=$ دو پانچ سات	$۵ + ۲ = ۷$ دو ثبت پانچ ہوے چھ $=$ ایک پانچ چھ	$۵ + ۲ = ۷$ ایک ثبت پانچ ہوے چھ $=$ ایک پانچ چھ
$۶ + ۲ = ۸$ دو ثبت چھ ہوے آٹھ $=$ دو چھ آٹھ	$۶ + ۲ = ۸$ دو ثبت چھ ہوے سات $=$ ایک چھ سات	$۶ + ۲ = ۸$ ایک ثبت چھ ہوے سات $=$ ایک چھ سات
$۷ + ۲ = ۹$ دو ثبت سات ہوے نو $=$ دو سات نو	$۷ + ۲ = ۹$ دو ثبت سات ہوے آٹھ $=$ ایک سات آٹھ	$۷ + ۲ = ۹$ ایک ثبت سات ہوے آٹھ $=$ ایک سات آٹھ
$۸ + ۲ = ۱۰$ دو ثبت آٹھ ہوے دس $=$ دو آٹھ دس	$۸ + ۲ = ۱۰$ دو ثبت آٹھ ہوے نو $=$ ایک نو	$۸ + ۲ = ۱۰$ ایک ثبت آٹھ ہوے نو $=$ ایک نو
$۹ + ۲ = ۱۱$ دو ثبت نو ہوے گیارہ $=$ دو نو گیارہ	$۹ + ۲ = ۱۱$ دو ثبت نو ہوے دس $=$ ایک دس	$۹ + ۲ = ۱۱$ ایک ثبت نو ہوے دس $=$ ایک دس
		توضیح = مخففات حفظ کرنا کافی ہے۔

۱۲۳؛ جمع تین	۱۲۳؛ جمع چار
$۳ = ۱ + ۲$ = تین ثبت ایک ہوئے چار $=$ تین ایک چار $۵ = ۳ + ۲$ = تین ثبت دو ہوئے پانچ $=$ تین دو پانچ - $۶ = ۳ + ۳$ = تین ثبت تین ہوئے چھ $=$ تین تین چھ $۷ = ۴ + ۳$ = تین ثبت چار ہوئے سات $=$ تین چار سات $۸ = ۵ + ۳$ = تین ثبت پانچ ہوئے آٹھ $=$ تین پانچ آٹھ $۹ = ۶ + ۳$ = تین ثبت چھ ہوئے نو $=$ تین چھ نو $۱۰ = ۷ + ۳$ = تین ثبت سات ہوئے دس $=$ تین سات دس $۱۱ = ۸ + ۳$ = تین ثبت آٹھ ہوئے گیارہ $=$ تین آٹھ گیارہ $۱۲ = ۹ + ۳$ = تین ثبت نو ہوئے بارہ $=$ تین نو بارہ	$۵ = ۱ + ۴$ = چار ثبت ایک ہوئے پانچ $=$ چار ایک پانچ $۶ = ۲ + ۴$ = چار ثبت دو ہوئے چھ $=$ چار دو چھ - $۷ = ۳ + ۴$ = چار ثبت تین ہوئے سات $=$ چار تین سات $۸ = ۴ + ۴$ = چار ثبت چار ہوئے آٹھ $=$ چار چار آٹھ - $۹ = ۵ + ۴$ = چار ثبت پانچ ہوئے نو $=$ چار پانچ نو $۱۰ = ۶ + ۴$ = چار ثبت چھ ہوئے دس $=$ چار چھ دس - $۱۱ = ۷ + ۴$ = چار ثبت سات ہوئے گیارہ $=$ چار سات گیارہ $۱۲ = ۸ + ۴$ = چار ثبت آٹھ ہوئے بارہ $=$ چار آٹھ بارہ $۱۳ = ۹ + ۴$ = چار ثبت نو ہوئے تیرہ $=$ چار نو تیرہ -

۱۲۲- جمع پانچ

$$۵ + ۱ = ۶ = \text{پانچ مثبت ایک ہوئے چھ}$$

$$= \text{پانچ ایک چھ}$$

$$۵ + ۲ = ۷ = \text{پانچ مثبت دو ہوئے سات}$$

$$= \text{پانچ دو سات}$$

$$۵ + ۳ = ۸ = \text{پانچ مثبت تین ہوئے آٹھ}$$

$$= \text{پانچ تین آٹھ}$$

$$۵ + ۴ = ۹ = \text{پانچ مثبت چار ہوئے نو}$$

$$= \text{پانچ چار نو}$$

$$۵ + ۵ = ۱۰ = \text{پانچ مثبت پانچ ہوئے دس}$$

$$= \text{پانچ پانچ دس}$$

$$۵ + ۶ = ۱۱ = \text{پانچ مثبت چھ ہوئے گیارہ}$$

$$= \text{پانچ چھ گیارہ}$$

$$۵ + ۷ = ۱۲ = \text{پانچ مثبت سات ہوئے بارہ}$$

$$= \text{پانچ سات بارہ}$$

$$۵ + ۸ = ۱۳ = \text{پانچ مثبت آٹھ ہوئے تیرہ}$$

$$= \text{پانچ آٹھ تیرہ}$$

$$۵ + ۹ = ۱۴ = \text{پانچ مثبت نو ہوئے پندرہ}$$

$$= \text{پانچ نو پندرہ}$$

۱۲۵- جمع چھ

$$۶ + ۱ = ۷ = \text{چھ مثبت ایک ہوئے سات}$$

$$= \text{چھ ایک سات}$$

$$۶ + ۲ = ۸ = \text{چھ مثبت دو ہوئے آٹھ}$$

$$= \text{چھ دو آٹھ}$$

$$۶ + ۳ = ۹ = \text{چھ مثبت تین ہوئے نو}$$

$$= \text{چھ تین نو}$$

$$۶ + ۴ = ۱۰ = \text{چھ مثبت چار ہوئے دس}$$

$$= \text{چھ چار دس}$$

$$۶ + ۵ = ۱۱ = \text{چھ مثبت پانچ ہوئے گیارہ}$$

$$= \text{چھ پانچ گیارہ}$$

$$۶ + ۶ = ۱۲ = \text{چھ مثبت چھ ہوئے بارہ}$$

$$= \text{چھ چھ بارہ}$$

$$۶ + ۷ = ۱۳ = \text{چھ مثبت سات ہوئے تیرہ}$$

$$= \text{چھ سات تیرہ}$$

$$۶ + ۸ = ۱۴ = \text{چھ مثبت آٹھ ہوئے پندرہ}$$

$$= \text{چھ آٹھ پندرہ}$$

$$۶ + ۹ = ۱۵ = \text{چھ مثبت نو ہوئے پندرہ}$$

$$= \text{چھ نو پندرہ}$$

۱۲۶ جمع سات	۱۲۷ جمع آٹھ
$۱ + ۷ = ۸$ = سات ثبت ایک ہوئے آٹھ $۲ + ۶ = ۸$ = سات ایک آٹھ $۳ + ۵ = ۸$ = سات ثبت دو ہوئے نو $۴ + ۴ = ۸$ = سات دو نو $۵ + ۳ = ۸$ = سات تین ہوئے دس $۶ + ۲ = ۸$ = سات تین دس $۷ + ۱ = ۸$ = سات ثبت چار ہوئے گیارہ $۸ + ۰ = ۸$ = سات چار گیارہ $۹ + ۰ = ۹$ = سات ثبت پانچ ہوئے تیرہ $۱۰ + ۰ = ۱۰$ = سات پانچ تیرہ $۱۱ + ۰ = ۱۱$ = سات ثبت چھ ہوئے پندرہ $۱۲ + ۰ = ۱۲$ = سات چھ پندرہ $۱۳ + ۰ = ۱۳$ = سات سات ہوئے چودہ $۱۴ + ۰ = ۱۴$ = سات سات چودہ $۱۵ + ۰ = ۱۵$ = سات ثبت آٹھ ہوئے سولہ $۱۶ + ۰ = ۱۶$ = سات آٹھ سولہ $۱۷ + ۰ = ۱۷$ = سات ثبت نو ہوئے سترہ $۱۸ + ۰ = ۱۸$ = سات نو سترہ	$۱ + ۷ = ۸$ = سات ثبت ایک ہوئے آٹھ $۲ + ۶ = ۸$ = سات ایک آٹھ $۳ + ۵ = ۸$ = سات ثبت دو ہوئے نو $۴ + ۴ = ۸$ = سات دو نو $۵ + ۳ = ۸$ = سات تین ہوئے دس $۶ + ۲ = ۸$ = سات تین دس $۷ + ۱ = ۸$ = سات ثبت چار ہوئے گیارہ $۸ + ۰ = ۸$ = سات چار گیارہ $۹ + ۰ = ۹$ = سات ثبت پانچ ہوئے تیرہ $۱۰ + ۰ = ۱۰$ = سات پانچ تیرہ $۱۱ + ۰ = ۱۱$ = سات ثبت چھ ہوئے پندرہ $۱۲ + ۰ = ۱۲$ = سات چھ پندرہ $۱۳ + ۰ = ۱۳$ = سات سات ہوئے چودہ $۱۴ + ۰ = ۱۴$ = سات سات چودہ $۱۵ + ۰ = ۱۵$ = سات ثبت آٹھ ہوئے سولہ $۱۶ + ۰ = ۱۶$ = سات آٹھ سولہ $۱۷ + ۰ = ۱۷$ = سات ثبت نو ہوئے سترہ $۱۸ + ۰ = ۱۸$ = سات نو سترہ

۱۲۸؛ جمع نو

$$۹ + ۱ = ۱۰ = \text{نو مثبت ایک ہوے دس} = \text{نو ایک دس} -$$

$$۹ + ۲ = ۱۱ = \text{نو مثبت دو ہوے گیارہ} = \text{نو دو گیارہ} -$$

$$۹ + ۳ = ۱۲ = \text{نو مثبت تین ہوے بارہ} = \text{نو تین بارہ} -$$

$$۹ + ۴ = ۱۳ = \text{نو مثبت چار ہوے تیرہ} = \text{نو چار تیرہ} -$$

$$۹ + ۵ = ۱۴ = \text{نو مثبت پانچ ہوے پودہ} = \text{نو پانچ پودہ} -$$

$$۹ + ۶ = ۱۵ = \text{نو مثبت چھ ہوے پندرہ} = \text{نو چھ پندرہ} -$$

$$۹ + ۷ = ۱۶ = \text{نو مثبت سات ہوے سولہ} = \text{نو سات سولہ} -$$

$$۹ + ۸ = ۱۷ = \text{نو مثبت آٹھ ہوے سترہ} = \text{نو آٹھ سترہ} -$$

$$۹ + ۹ = ۱۸ = \text{نو مثبت نو ہوے اٹھارہ} = \text{نو نو اٹھارہ} -$$

۵؛ فصل جمع اعداد کسر

۱۴۹؛

ایک آنہ = چار پیسہ

پاؤ آنہ = ایک پیسہ = $\frac{1}{4}$ آنہ = -آدھ آنہ = دو پیسہ = $\frac{1}{2}$ آنہ = -پون آنہ = تین پیسہ = $\frac{3}{4}$ آنہ = -پاؤ + آدھا = پون ؛ $\frac{1}{4} + \frac{1}{2} = \frac{3}{4}$ ایک + پاؤ = سوا $\frac{1}{4} + \frac{1}{4} = 1$ ایک + آدھا = ڈیڑھ $1 + \frac{1}{2} = \frac{3}{2}$ ایک + پون = $\frac{7}{4}$ = پونے دو ؛ پاؤ اونسے دو = پاؤ کم دو = پاؤ کو دو ستکم کیا = - $\frac{1}{4} + 2 = 2\frac{3}{4}$ $\frac{3}{4}$ = سوا دو = دو اور پاؤ = دو و ربع $\frac{5}{4}$ = ڈھائی یا اڑھائی = دو و نیم $\frac{7}{4}$ = پونے تین ؛ پاؤ اونسے تین ؛ پاؤ کم تین ؛ پاؤ کو کم کیا تین = - $\frac{9}{4}$ = سوا تین ؛ $\frac{1}{4} + 2 = 2\frac{1}{4}$ = ساڑھے تین = -

۶: ضرب اعداد سالم = ہزارہ و تالیس مضروب

۱۵۰: دو کا ہزارہ	۱۵۲: چار کا ہزارہ
$۱ \times ۲ = ۲ =$ دو ایک دو	$۱ \times ۴ = ۴ =$ چار ایک چار
$۲ \times ۲ = ۴ =$ دو دو نے چار	$۲ \times ۴ = ۸ =$ چار دو نے آٹھ
$۳ \times ۲ = ۶ =$ دو تین چھ	$۳ \times ۴ = ۱۲ =$ چار تین بارہ
$۴ \times ۲ = ۸ =$ دو چوک آٹھ	$۴ \times ۴ = ۱۶ =$ چار چوک سولہ
$۵ \times ۲ = ۱۰ =$ دو پنجہ دس	$۵ \times ۴ = ۲۰ =$ چار پنجہ بیس
$۶ \times ۲ = ۱۲ =$ دو چھکے بارہ	$۶ \times ۴ = ۲۴ =$ چار چھکے چوبیس
$۷ \times ۲ = ۱۴ =$ دو ستر چودہ	$۷ \times ۴ = ۲۸ =$ چار ستر اٹھائیس
$۸ \times ۲ = ۱۶ =$ دو اٹھ سولہ	$۸ \times ۴ = ۳۲ =$ چار اٹھ بیس
$۹ \times ۲ = ۱۸ =$ دو نو انٹارہ	$۹ \times ۴ = ۳۶ =$ چار نو ان چھتیس
$۱۰ \times ۲ = ۲۰ =$ دو دہم بیس	$۱۰ \times ۴ = ۴۰ =$ چار دہم چالیس
۱۵۱: تین کا ہزارہ	۱۵۳: پانچ کا ہزارہ
$۱ \times ۳ = ۳ =$ تین ایک تین	$۱ \times ۵ = ۵ =$ پانچ ایک پانچ
$۲ \times ۳ = ۶ =$ تین دو نے چھ	$۲ \times ۵ = ۱۰ =$ پانچ دو نے دس
$۳ \times ۳ = ۹ =$ تین تین تین	$۳ \times ۵ = ۱۵ =$ پانچ تین پندرہ
$۴ \times ۳ = ۱۲ =$ تین چوک بارہ	$۴ \times ۵ = ۲۰ =$ پانچ چوک بیس
$۵ \times ۳ = ۱۵ =$ تین پنجہ پندرہ	$۵ \times ۵ = ۲۵ =$ پانچ پنجہ پچیس
$۶ \times ۳ = ۱۸ =$ تین چھکے اٹارہ	$۶ \times ۵ = ۳۰ =$ پانچ چھکے تیس
$۷ \times ۳ = ۲۱ =$ تین ستر اکیس	$۷ \times ۵ = ۳۵ =$ پانچ ستر پینتیس
$۸ \times ۳ = ۲۴ =$ تین اٹھ چوبیس	$۸ \times ۵ = ۴۰ =$ پانچ اٹھ چالیس
$۹ \times ۳ = ۲۷ =$ تین نو ان سائیس	$۹ \times ۵ = ۴۵ =$ پانچ نو ان پینتالیس
$۱۰ \times ۳ = ۳۰ =$ تین دہم تیس	$۱۰ \times ۵ = ۵۰ =$ پانچ دہم پچاس

۱۵۴ ! آٹھ کا ہارہ	۱۵۴ ! چھ کا ہارہ
$۸ = ۱ \times ۸$ آٹھ ایک آٹھ	$۶ = ۱ \times ۶$ چھ ایک چھ
$۱۶ = ۲ \times ۸$ آٹھ دو نے سولہ	$۱۲ = ۲ \times ۶$ چھ دو نے بارہ
$۲۴ = ۳ \times ۸$ آٹھ تینے چوبیس	$۱۸ = ۳ \times ۶$ چھ تینے اٹھارہ
$۳۲ = ۴ \times ۸$ آٹھ چوک تیس	$۲۴ = ۴ \times ۶$ چھ چوک چوبیس
$۴۰ = ۵ \times ۸$ آٹھ پنجے چالیس	$۳۰ = ۵ \times ۶$ چھ پنجے تیس
$۴۸ = ۶ \times ۸$ آٹھ چھکے اڑتالیس	$۳۶ = ۶ \times ۶$ چھ چھکے چھتیس
$۵۶ = ۷ \times ۸$ آٹھ ستر چھپن	$۴۲ = ۷ \times ۶$ چھ ستر بیالیس
$۶۴ = ۸ \times ۸$ آٹھ اٹھ کے سو ستھ	$۴۸ = ۸ \times ۶$ چھ اٹھ کے اڑتالیس
$۷۲ = ۹ \times ۸$ آٹھ نو ان ہتر	$۵۴ = ۹ \times ۶$ چھ نو ان پچن
$۸۰ = ۱۰ \times ۸$ آٹھ دہم اڑتی	$۶۰ = ۱۰ \times ۶$ چھ دہم سٹاٹھ
۱۵۷ ! نو کا ہارہ	۱۵۵ ! سات کا ہارہ
$۹ = ۱ \times ۹$ نو ایک نو	$۷ = ۱ \times ۷$ سات ایک سات
$۱۸ = ۲ \times ۹$ نو دو نے اٹھارہ	$۱۴ = ۲ \times ۷$ سات دو نے چودہ
$۲۷ = ۳ \times ۹$ نو تینے ستائیس	$۲۱ = ۳ \times ۷$ سات تینے اکیس
$۳۶ = ۴ \times ۹$ نو چوک چھتیس	$۲۸ = ۴ \times ۷$ سات چوک اٹھائیس
$۴۵ = ۵ \times ۹$ نو پنجے پتالیس	$۳۵ = ۵ \times ۷$ سات پنجے پتیس
$۵۴ = ۶ \times ۹$ نو چھکے چون	$۴۲ = ۶ \times ۷$ سات چھکے بیالیس
$۶۳ = ۷ \times ۹$ نو ستر ترسٹھ	$۴۹ = ۷ \times ۷$ سات ستر ادنیاس
$۷۲ = ۸ \times ۹$ نو اٹھ بشتہ	$۵۶ = ۸ \times ۷$ سات اٹھ کے چھپن
$۸۱ = ۹ \times ۹$ نو نو ان کبای	$۶۳ = ۹ \times ۷$ سات نو ان ترسٹھ
$۹۰ = ۱۰ \times ۹$ نو دہم کوٹھنے	$۷۰ = ۱۰ \times ۷$ سات دہم ستر

۱۶۳؛ چودہ کا پہاڑہ	۱۶۴؛ سولہ کا پہاڑہ
$۱۴ \times ۱ = ۱۴$ چودہ ایکین چودہ $۱۴ \times ۲ = ۲۸$ چودہ دوئے اٹھائیس $۱۴ \times ۳ = ۴۲$ چودہ تینے بیالیس $۱۴ \times ۴ = ۵۶$ چودہ چوک چھپن $۱۴ \times ۵ = ۷۰$ چودہ پنجہ ستر $۱۴ \times ۶ = ۸۴$ چودہ چھکے چوراسی $۱۴ \times ۷ = ۹۸$ چودہ ستے اٹھانوے $۱۴ \times ۸ = ۱۱۲$ چودہ اٹھ بار وترصو $۱۴ \times ۹ = ۱۲۶$ چودہ نوان چھبیا صو $۱۴ \times ۱۰ = ۱۴۰$ چودہ دہم چالیسا صو	$۱۶ \times ۱ = ۱۶$ سولہ ایکین سولہ $۱۶ \times ۲ = ۳۲$ سولہ دوئے بتیس $۱۶ \times ۳ = ۴۸$ سولہ تینے اڑتالیس $۱۶ \times ۴ = ۶۴$ سولہ چوک پوسٹھ $۱۶ \times ۵ = ۸۰$ سولہ پنجہ آتی $۱۶ \times ۶ = ۹۶$ سولہ چھکے چھیانوے $۱۶ \times ۷ = ۱۱۲$ سولہ ستے بروترصو $۱۶ \times ۸ = ۱۲۸$ سولہ اٹھ اٹھائیا صو $۱۶ \times ۹ = ۱۴۴$ سولہ نوان چوال صو $۱۶ \times ۱۰ = ۱۶۰$ سولہ دہم ساٹھا صو
۱۶۳؛ پندرہ کا پہاڑہ	۱۶۵؛ سترہ کا پہاڑہ
$۱۵ \times ۱ = ۱۵$ پندرہ ایکین پندرہ $۱۵ \times ۲ = ۳۰$ پندرہ دوئے تیس $۱۵ \times ۳ = ۴۵$ پندرہ تینے پینتالیس $۱۵ \times ۴ = ۶۰$ پندرہ چوک ساٹھ $۱۵ \times ۵ = ۷۵$ پندرہ پنجہ پچھتر $۱۵ \times ۶ = ۹۰$ پندرہ چھکے نوٹے $۱۵ \times ۷ = ۱۰۵$ پندرہ ستے پانچا صو $۱۵ \times ۸ = ۱۲۰$ پندرہ اٹھ بیسا صو $۱۵ \times ۹ = ۱۳۵$ پندرہ نوان پینتیا صو $۱۵ \times ۱۰ = ۱۵۰$ پندرہ دہم دیرم صو	$۱۷ \times ۱ = ۱۷$ سترہ ایکین سترہ $۱۷ \times ۲ = ۳۴$ سترہ دوئے چوبیس $۱۷ \times ۳ = ۵۱$ سترہ تینے اکاون $۱۷ \times ۴ = ۶۸$ سترہ چوک اڑسٹھ $۱۷ \times ۵ = ۸۵$ سترہ پنجہ پچاسی $۱۷ \times ۶ = ۱۰۲$ سترہ چھکے دوہترصو $۱۷ \times ۷ = ۱۱۹$ سترہ ستے اونیا صو $۱۷ \times ۸ = ۱۳۶$ سترہ اٹھ چھتیا صو $۱۷ \times ۹ = ۱۵۳$ سترہ نوان ترپنا صو $۱۷ \times ۱۰ = ۱۷۰$ سترہ دہم ستریک صو

۱۶۶؛ اٹھارہ کا پہاڑ

۱۸ = ۱ × ۱۸	اٹھارہ ایک اٹھارہ
۳۶ = ۲ × ۱۸	اٹھارہ دو نے چتیس
۵۴ = ۳ × ۱۸	اٹھارہ تین پون
۷۲ = ۴ × ۱۸	اٹھارہ چوک بہتر
۹۰ = ۵ × ۱۸	اٹھارہ پنجہ نوے
۱۰۸ = ۶ × ۱۸	اٹھارہ چھکے اٹھارہ
۱۲۶ = ۷ × ۱۸	اٹھارہ سات چھبیس
۱۴۴ = ۸ × ۱۸	اٹھارہ آٹھ پچاس
۱۶۲ = ۹ × ۱۸	اٹھارہ نو ان باسی
۱۸۰ = ۱۰ × ۱۸	اٹھارہ دہم اسی

۱۶۷؛ انیس کا پہاڑ

۱۹ = ۱ × ۱۹	اونیس ایک اونیس
۳۸ = ۲ × ۱۹	اونیس دو نے اڑتیس
۵۷ = ۳ × ۱۹	اونیس تین ستاون
۷۶ = ۴ × ۱۹	اونیس چوک چتر
۹۵ = ۵ × ۱۹	اونیس پنجہ پچانوے
۱۱۴ = ۶ × ۱۹	اونیس چھکے چودہ ایک
۱۳۳ = ۷ × ۱۹	اونیس سات تیس
۱۵۲ = ۸ × ۱۹	اونیس آٹھ باسی
۱۷۱ = ۹ × ۱۹	اونیس نو ان اکثر
۱۹۰ = ۱۰ × ۱۹	اونیس دہم ایک سو

۱۶۸؛ بیس کا پہاڑ

۲۰ = ۱ × ۲۰	بیس ایک بیس
۴۰ = ۲ × ۲۰	بیس دو نے چالیس
۶۰ = ۳ × ۲۰	بیس تین ساٹھ
۸۰ = ۴ × ۲۰	بیس چوک اسی
۱۰۰ = ۵ × ۲۰	بیس پنجہ سو
۱۲۰ = ۶ × ۲۰	بیس چھکے بیاسو
۱۴۰ = ۷ × ۲۰	بیس سات چالیس
۱۶۰ = ۸ × ۲۰	بیس آٹھ ساٹھ
۱۸۰ = ۹ × ۲۰	بیس نو ان اسی
۲۰۰ = ۱۰ × ۲۰	بیس دہم دو سو

۱۷۰ تین کا پہاڑہ	۴۰ فصل ضرب یعنی پہاڑہ اعداد سالم و تادم ضرب و تین
ایک تا بیس	۱۶۹ دو کا پہاڑہ ایک تا بیس
۱ × ۳ = ۳ = ایک تین	۱ × ۲ = ۲ = ایک دو
۲ × ۳ = ۶ = دو تین چھ	۲ × ۲ = ۴ = دو دو چار
۳ × ۳ = ۹ = تین تین نو	۳ × ۲ = ۶ = تین دو چھ
۴ × ۳ = ۱۲ = چار تین بارہ	۴ × ۲ = ۸ = چار دو آٹھ
۵ × ۳ = ۱۵ = پانچ تین پندرہ	۵ × ۲ = ۱۰ = پانچ دو دس
۶ × ۳ = ۱۸ = چھ تین اٹھارہ	۶ × ۲ = ۱۲ = چھ دو دواہ
۷ × ۳ = ۲۱ = سات تین اکیس	۷ × ۲ = ۱۴ = سات دو چودہ
۸ × ۳ = ۲۴ = آٹھ تین چوبیس	۸ × ۲ = ۱۶ = آٹھ دو سولہ
۹ × ۳ = ۲۷ = نو تین تیس	۹ × ۲ = ۱۸ = نو دو گیارہ
۱۰ × ۳ = ۳۰ = دس تین پچیس	۱۰ × ۲ = ۲۰ = دس دو بیس
۱۱ × ۳ = ۳۳ = گیارہ تین پچیس	۱۱ × ۲ = ۲۲ = گیارہ دو بیس
۱۲ × ۳ = ۳۶ = بارہ تین چھتیس	۱۲ × ۲ = ۲۴ = بارہ دو چوبیس
۱۳ × ۳ = ۳۹ = تیرہ تین اوتالیس	۱۳ × ۲ = ۲۶ = تیرہ دو چھتیس
۱۴ × ۳ = ۴۲ = چودہ تین بیالیس	۱۴ × ۲ = ۲۸ = چودہ دو اٹھارہ
۱۵ × ۳ = ۴۵ = پندرہ تین پینتالیس	۱۵ × ۲ = ۳۰ = پندرہ دو تیس
۱۶ × ۳ = ۴۸ = سولہ تین اترالیس	۱۶ × ۲ = ۳۲ = سولہ دو پچیس
۱۷ × ۳ = ۵۱ = سترہ تین اکیاون	۱۷ × ۲ = ۳۴ = سترہ دو چوبیس
۱۸ × ۳ = ۵۴ = اٹھارہ تین چوون	۱۸ × ۲ = ۳۶ = اٹھارہ دو چھتیس
۱۹ × ۳ = ۵۷ = اونیس تین ستاون	۱۹ × ۲ = ۳۸ = اونیس دو اترتیس
۲۰ × ۳ = ۶۰ = بیس تین ساٹھ	۲۰ × ۲ = ۴۰ = بیس دو چالیس

۱۷۱ ! چار کا پہاڑہ ایک تائیس	۱۷۲ ! پانچ کا پہاڑہ ایک تائیس
۱ × ۴ = ۴ = ایک چوکے چار	۱ × ۵ = ۵ = ایک پنجہ پانچ
۲ × ۴ = ۸ = دو چوکے آٹھ	۲ × ۵ = ۱۰ = دو پنجہ دس
۳ × ۴ = ۱۲ = تین چوکے بارہ	۳ × ۵ = ۱۵ = تین پنجہ پندرہ
۴ × ۴ = ۱۶ = چار چوکے سولہ	۴ × ۵ = ۲۰ = چار پنجہ بیس
۵ × ۴ = ۲۰ = پانچ چوکے بیس	۵ × ۵ = ۲۵ = پانچ پنجہ پچیس
۶ × ۴ = ۲۴ = چھ چوکے چوبیس	۶ × ۵ = ۳۰ = چھ پنجہ تیس
۷ × ۴ = ۲۸ = سات چوکے اٹھائیس	۷ × ۵ = ۳۵ = سات پنجہ پچیس
۸ × ۴ = ۳۲ = آٹھ چوکے بتیس	۸ × ۵ = ۴۰ = آٹھ پنجہ چالیس
۹ × ۴ = ۳۶ = نو چوکے چھتیس	۹ × ۵ = ۴۵ = نو پنجہ پچاس
۱۰ × ۴ = ۴۰ = دس چوکے چالیس	۱۰ × ۵ = ۵۰ = دس پنجہ پچاس
۱۱ × ۴ = ۴۴ = گیارہ چوکے چالیس	۱۱ × ۵ = ۵۵ = گیارہ پنجہ پچاس
۱۲ × ۴ = ۴۸ = بارہ چوکے اڑتالیس	۱۲ × ۵ = ۶۰ = بارہ پنجہ ساٹھ
۱۳ × ۴ = ۵۲ = تیرہ چوکے پاون	۱۳ × ۵ = ۶۵ = تیرہ پنجہ پچیس
۱۴ × ۴ = ۵۶ = چودہ چوکے چوبیس	۱۴ × ۵ = ۷۰ = چودہ پنجہ ستر
۱۵ × ۴ = ۶۰ = پندرہ چوکے ساٹھ	۱۵ × ۵ = ۷۵ = پندرہ پنجہ پچتر
۱۶ × ۴ = ۶۴ = سولہ چوکے چوسٹھ	۱۶ × ۵ = ۸۰ = سولہ پنجہ اسی
۱۷ × ۴ = ۶۸ = سترہ چوکے اڑسٹھ	۱۷ × ۵ = ۸۵ = سترہ پنجہ پچاسی
۱۸ × ۴ = ۷۲ = اٹھارہ چوکے ہتر	۱۸ × ۵ = ۹۰ = اٹھارہ پنجہ نوے
۱۹ × ۴ = ۷۶ = اونیس چوکے چہتر	۱۹ × ۵ = ۹۵ = اونیس پنجہ پچانوے
۲۰ × ۴ = ۸۰ = بیس چوکے ائسی	۲۰ × ۵ = ۱۰۰ = بیس پنجہ صد

۱۶۴؛ سات کا پہاڑہ	۱۶۳؛ چھ کا پہاڑہ
ایک تائیس	ایک تائیس
۱ = ۱ × ۱ = ایک سے سات	۱ = ۱ × ۱ = ایک چھکے چھ
۲ = ۲ × ۱ = دو سے چودہ	۲ = ۲ × ۱ = دو چھکے بارہ
۳ = ۳ × ۱ = تین سے اکیس	۳ = ۳ × ۱ = تین چھکے اٹھارہ
۴ = ۴ × ۱ = چار سے اٹھائیس	۴ = ۴ × ۱ = چار چھکے پوبیس
۵ = ۵ × ۱ = پانچ سے پینتیس	۵ = ۵ × ۱ = پانچ چھکے تیس
۶ = ۶ × ۱ = چھ سے بیالیس	۶ = ۶ × ۱ = چھ چھکے بیستیس
۷ = ۷ × ۱ = سات سے اونیس	۷ = ۷ × ۱ = سات چھکے بیالیس
۸ = ۸ × ۱ = آٹھ سے چھپن	۸ = ۸ × ۱ = آٹھ چھکے اڑتالیس
۹ = ۹ × ۱ = نو سے ترستھ	۹ = ۹ × ۱ = نو چھکے چون
۱۰ = ۱۰ × ۱ = دس سے ستر	۱۰ = ۱۰ × ۱ = دس چھکے ساٹھ
۱۱ = ۱۱ × ۱ = گیارہ سے ستتر	۱۱ = ۱۱ × ۱ = گیارہ چھکے چھاسٹھ
۱۲ = ۱۲ × ۱ = بارہ سے پورای	۱۲ = ۱۲ × ۱ = بارہ چھکے بہتر
۱۳ = ۱۳ × ۱ = تیرہ سے اکیانوے	۱۳ = ۱۳ × ۱ = تیرہ چھکے اٹھتر
۱۴ = ۱۴ × ۱ = چودہ سے اٹھانوے	۱۴ = ۱۴ × ۱ = چودہ چھکے چورای
۱۵ = ۱۵ × ۱ = پندرہ سے پانچانوے	۱۵ = ۱۵ × ۱ = پندرہ چھکے فوے
۱۶ = ۱۶ × ۱ = سولہ سے بروترصو	۱۶ = ۱۶ × ۱ = سولہ چھکے چھانوے
۱۷ = ۱۷ × ۱ = سترہ سے اونیس	۱۷ = ۱۷ × ۱ = سترہ چھکے دوترصو
۱۸ = ۱۸ × ۱ = اٹھارہ سے چھبیس	۱۸ = ۱۸ × ۱ = اٹھارہ چھکے اٹھانوے
۱۹ = ۱۹ × ۱ = اونیس سے چھبیس	۱۹ = ۱۹ × ۱ = اونیس چھکے چودہیکو
۲۰ = ۲۰ × ۱ = بیس سے چالیس	۲۰ = ۲۰ × ۱ = بیس چھکے بیس

۱۰۵؛ آٹھ کا پہاڑہ ایک تائیس	۱۰۶؛ نو کا پہاڑہ ایک تائیس
۱ = ۸ × ۸ = ایک آٹھ	۱ = ۹ × ۹ = ایک نو
۲ = ۸ × ۱۶ = دو آٹھ سولہ	۲ = ۹ × ۱۸ = دو نو ان اٹھارہ
۳ = ۸ × ۲۴ = تین آٹھ چوبیس	۳ = ۹ × ۲۷ = تین نو ان تیس
۴ = ۸ × ۳۲ = چار آٹھ تیس	۴ = ۹ × ۳۶ = چار نو ان چھتیس
۵ = ۸ × ۴۰ = پانچ آٹھ پالیس	۵ = ۹ × ۴۵ = پانچ نو ان پینتالیس
۶ = ۸ × ۴۸ = چھ آٹھ اٹتالیس	۶ = ۹ × ۵۴ = چھ نو ان چوبیس
۷ = ۸ × ۵۶ = سات آٹھ چھپن	۷ = ۹ × ۶۳ = سات نو ان تیرسٹھ
۸ = ۸ × ۶۴ = آٹھ آٹھ چوسٹھ	۸ = ۹ × ۷۲ = آٹھ نو ان ہشتہ
۹ = ۸ × ۷۲ = نو آٹھ بتر	۹ = ۹ × ۸۱ = نو نو ان اکیاسی
۱۰ = ۸ × ۸۰ = دس آٹھ اسی	۱۰ = ۹ × ۹۰ = دس نو ان نوے
۱۱ = ۸ × ۸۸ = گیارہ آٹھ اٹھیا سی	۱۱ = ۹ × ۹۹ = گیارہ نو ان ننانوے
۱۲ = ۸ × ۹۶ = بارہ آٹھ چھیانوے	۱۲ = ۹ × ۱۰۸ = بارہ نو ان اٹھانوے
۱۳ = ۸ × ۱۰۴ = تیرہ آٹھ چاراسو	۱۳ = ۹ × ۱۱۷ = تیرہ نو ان سترہ سو
۱۴ = ۸ × ۱۱۲ = چودہ آٹھ بارہ سو	۱۴ = ۹ × ۱۲۶ = چودہ نو ان چھیالیس سو
۱۵ = ۸ × ۱۲۰ = پندرہ آٹھ بیاسو	۱۵ = ۹ × ۱۳۵ = پندرہ نو ان پینتالیس سو
۱۶ = ۸ × ۱۲۸ = سولہ آٹھ اٹھالیس سو	۱۶ = ۹ × ۱۴۴ = سولہ نو ان چوالیس سو
۱۷ = ۸ × ۱۳۶ = سترہ آٹھ چھتیس سو	۱۷ = ۹ × ۱۵۳ = سترہ نو ان تیرپن سو
۱۸ = ۸ × ۱۴۴ = اٹھارہ آٹھ چوالیس سو	۱۸ = ۹ × ۱۶۲ = اٹھارہ نو ان باسی سو
۱۹ = ۸ × ۱۵۲ = آونیس آٹھ باون سو	۱۹ = ۹ × ۱۷۱ = آونیس نو ان کھتر سو
۲۰ = ۸ × ۱۶۰ = بیس آٹھ ساٹھ سو	۲۰ = ۹ × ۱۸۰ = بیس نو ان اسیا سو

۸ فصل مربع بکٹ کا پہاڑہ	۱۷۷؛ دس کا پہاڑہ ایک تائیس
<p>۱۷۸؛ کسی سطح مستوی کا عرض اور طول معلوم ہو تو اس کا رقبہ برآمد کرنے میں عرض اور طول کو ضرب دو اور اگر عرض اور طول مساوی ہوں، تو مربع رقبہ زبانی برآمد کرنا آسان ہوگا۔</p> <p>۲ × ۲ = ۴ دو دو کے چار</p> <p>۳ × ۳ = ۹ تین تین کے نو</p> <p>۴ × ۴ = ۱۶ چار چار کے سولہ</p> <p>۵ × ۵ = ۲۵ پانچ پانچ کے پچیس</p> <p>۶ × ۶ = ۳۶ چھ چھ کے چھیتر</p> <p>۷ × ۷ = ۴۹ سات سات کے اونیس</p> <p>۸ × ۸ = ۶۴ آٹھ آٹھ کے اسی</p> <p>۹ × ۹ = ۸۱ نو نو ان کیاسی</p> <p>۱۰ × ۱۰ = ۱۰۰ دس دس کے سو</p>	<p>۱ × ۱۰ = ۱۰ = ایک دہم دس</p> <p>۳ × ۱۰ = ۳۰ = دو دہم بیس</p> <p>۳ × ۱۰ = ۳۰ = تین دہم تیس</p> <p>۴ × ۱۰ = ۴۰ = چار دہم چالیس</p> <p>۵ × ۱۰ = ۵۰ = پانچ دہم پچاس</p> <p>۶ × ۱۰ = ۶۰ = چھ دہم ساٹھ</p> <p>۷ × ۱۰ = ۷۰ = سات دہم ستر</p> <p>۸ × ۱۰ = ۸۰ = آٹھ دہم اسی</p> <p>۹ × ۱۰ = ۹۰ = نو دہم نوے</p> <p>۱۰ × ۱۰ = ۱۰۰ = دس دہم سو</p> <p>۱۱ × ۱۰ = ۱۱۰ = گیارہ دہم دس سو</p> <p>۱۲ × ۱۰ = ۱۲۰ = بارہ دہم بیس سو</p> <p>۱۳ × ۱۰ = ۱۳۰ = تیرہ دہم تیس سو</p> <p>۱۴ × ۱۰ = ۱۴۰ = چودہ دہم چالیس سو</p> <p>۱۵ × ۱۰ = ۱۵۰ = پندرہ دہم پچیس سو</p> <p>۱۶ × ۱۰ = ۱۶۰ = سولہ دہم ساٹھ سو</p> <p>۱۷ × ۱۰ = ۱۷۰ = سترہ دہم ستر سو</p> <p>۱۸ × ۱۰ = ۱۸۰ = اٹھارہ دہم اسی سو</p> <p>۱۹ × ۱۰ = ۱۹۰ = انیس دہم نوے سو</p> <p>۲۰ × ۱۰ = ۲۰۰ = بیس دہم دو سو</p>
۹ فصل پہاڑہ جزر	
<p>۱۷۹؛</p> <p>۴ = ۴ چار جزر دو</p> <p>۳ = ۳ نو جزر تین</p> <p>۴ = ۴ سولہ جزر چار</p> <p>۵ = ۵ پچیس جزر پانچ</p>	

۱۸۲؛ ضرب ربع = پہارہ پوا = $\frac{1}{4}$	۳۶ = ۶؛ چھتیس جزر چھ
۱؛ $\frac{1}{4} \times 1 = \frac{1}{4}$ = ایک رُبع پاؤ -	۴۹ = ۷؛ اون چاس جزر سات
۲؛ $\frac{1}{4} \times 2 = \frac{1}{2}$ = دو ربع آدھا -	۶۴ = ۸؛ چوسٹھ جزر آٹھ
۳؛ $\frac{1}{4} \times 3 = \frac{3}{4}$ = تین ربع پون -	۸۱ = ۹؛ اکیاسی جزر نو
۴؛ $\frac{1}{4} \times 4 = 1$ = چار ربع ایک -	۱۰۰ = ۱۰؛ ایک سو جزر دس
۵؛ $\frac{1}{4} \times 5 = 1\frac{1}{4}$ = پانچ ربع سواؤ	۱۰؛ مکعب = پہارہ جسم
۶؛ $\frac{1}{4} \times 6 = 1\frac{1}{2}$ = چھ ربع ڈیڑھ -	۱۸۰؛ کسی چیز کے طول عرض و عمق کو ضرب دینے سے اس کا جسم معلوم ہوتا ہے۔ اگر کسی چیز کے طول و عرض و عمق مساوی ہوں تو پہارہ مکعب سے اس کا جسم زبانی بتانا بہت آسان ہے۔
۷؛ $\frac{1}{4} \times 7 = 1\frac{3}{4}$ = سات ربع پونے دو	۲۴ = ۲ × ۲ × ۲ = دو مکعب آٹھ
۸؛ $\frac{1}{4} \times 8 = 2$ = آٹھ ربع دو -	۲۷ = ۳ × ۳ × ۳ = تین مکعب ستائیس
۹؛ $\frac{1}{4} \times 9 = 2\frac{1}{4}$ = نو ربع سواؤ -	۶۴ = ۴ × ۴ × ۴ = چار مکعب چوسٹھ
۱۰؛ $\frac{1}{4} \times 10 = 2\frac{1}{2}$ = دس ربع ڈھائی	۱۲۵ = ۵ × ۵ × ۵ = پانچ مکعب سو
۱۱؛ $\frac{1}{4} \times 11 = 2\frac{3}{4}$ = گیارہ ربع پونے تین	۱۱؛ فصل پہارہ جزر و الکعب
۱۲؛ $\frac{1}{4} \times 12 = 3$ = بارہ ربع تین -	۱۸۱؛
۱۳؛ $\frac{1}{4} \times 13 = 3\frac{1}{4}$ = تیرہ ربع سواؤ تین -	۸ = ۲؛ آٹھ جزر مکعب دو
۱۴؛ $\frac{1}{4} \times 14 = 3\frac{1}{2}$ = چودہ ربع ساڑھے تین -	۲۷ = ۳؛ ستائیس جزر مکعب تین
۱۵؛ $\frac{1}{4} \times 15 = 3\frac{3}{4}$ = پندرہ ربع پونے چار	۶۴ = ۴؛ چوسٹھ جزر مکعب چار
۱۶؛ $\frac{1}{4} \times 16 = 4$ = سولہ ربع چار -	۱۲۵ = ۵؛ سو اسی جزر مکعب پانچ
۱۷؛ $\frac{1}{4} \times 17 = 4\frac{1}{4}$ = سترہ ربع سوا چار	
۱۸؛ $\frac{1}{4} \times 18 = 4\frac{1}{2}$ = اٹھارہ ربع ساڑھے چار	
۱۹؛ $\frac{1}{4} \times 19 = 4\frac{3}{4}$ = انیس ربع پونے پانچ	
۲۰؛ $\frac{1}{4} \times 20 = 5$ = بیس ربع پانچ -	

۱۸۳؛ ضرب نسبت = چهار نیم = $\frac{۱}{۲}$	۱۸۴؛ ضرب تین پنج = چهار پون = $\frac{۱}{۲}$
$۱ \times \frac{۱}{۲} = \frac{۱}{۲}$ = ایک نیم آدھا -	$۱ \times \frac{۱}{۲} = \frac{۱}{۲}$ = ایک پونا پون
$۲ \times \frac{۱}{۲} = ۱$ = دو نیم ایک -	$۲ \times \frac{۱}{۲} = ۱$ = دو پونا ڈیڑھ
$۳ \times \frac{۱}{۲} = ۱ \frac{۱}{۲}$ = تین نیم ڈیڑھ -	$۳ \times \frac{۱}{۲} = ۱ \frac{۱}{۲}$ = تین پونا سوادو -
$۴ \times \frac{۱}{۲} = ۲$ = چار نیم دو -	$۴ \times \frac{۱}{۲} = ۲$ = چار پونا تین -
$۵ \times \frac{۱}{۲} = ۲ \frac{۱}{۲}$ = پانچ نیم ڈھائی -	$۵ \times \frac{۱}{۲} = ۲ \frac{۱}{۲}$ = پانچ پونا چار -
$۶ \times \frac{۱}{۲} = ۳$ = چھ نیم تین -	$۶ \times \frac{۱}{۲} = ۳$ = چھ پونا ساڑھے چار -
$۷ \times \frac{۱}{۲} = ۳ \frac{۱}{۲}$ = سات نیم ساڑھے تین	$۷ \times \frac{۱}{۲} = ۳ \frac{۱}{۲}$ = سات پونا سو پانچ
$۸ \times \frac{۱}{۲} = ۴$ = آٹھ نیم چار -	$۸ \times \frac{۱}{۲} = ۴$ = آٹھ پونا چھ
$۹ \times \frac{۱}{۲} = ۴ \frac{۱}{۲}$ = نو نیم ساڑھے چار	$۹ \times \frac{۱}{۲} = ۴ \frac{۱}{۲}$ = نو پونا سات
$۱۰ \times \frac{۱}{۲} = ۵$ = دس نیم پانچ -	$۱۰ \times \frac{۱}{۲} = ۵$ = دس پونا ساڑھے سات
$۱۱ \times \frac{۱}{۲} = ۵ \frac{۱}{۲}$ = گیارہ نیم ساڑھے پانچ	$۱۱ \times \frac{۱}{۲} = ۵ \frac{۱}{۲}$ = گیارہ پونا سو آٹھ
$۱۲ \times \frac{۱}{۲} = ۶$ = بارہ نیم چھ -	$۱۲ \times \frac{۱}{۲} = ۶$ = بارہ پونا نو
$۱۳ \times \frac{۱}{۲} = ۶ \frac{۱}{۲}$ = تیرہ نیم ساڑھے چھ -	$۱۳ \times \frac{۱}{۲} = ۶ \frac{۱}{۲}$ = تیرہ پونا دس
$۱۴ \times \frac{۱}{۲} = ۷$ = چودہ نیم سات -	$۱۴ \times \frac{۱}{۲} = ۷$ = چودہ پونا ساڑھے دس
$۱۵ \times \frac{۱}{۲} = ۷ \frac{۱}{۲}$ = پندرہ نیم سات	$۱۵ \times \frac{۱}{۲} = ۷ \frac{۱}{۲}$ = پندرہ پونا سو گیارہ
$۱۶ \times \frac{۱}{۲} = ۸$ = سولہ نیم آٹھ -	$۱۶ \times \frac{۱}{۲} = ۸$ = سولہ پونا بارہ
$۱۷ \times \frac{۱}{۲} = ۸ \frac{۱}{۲}$ = سترہ نیم ساڑھے آٹھ -	$۱۷ \times \frac{۱}{۲} = ۸ \frac{۱}{۲}$ = سترہ پونا پندرہ
$۱۸ \times \frac{۱}{۲} = ۹$ = اٹھارہ نیم نو -	$۱۸ \times \frac{۱}{۲} = ۹$ = اٹھارہ پونا سترہ
$۱۹ \times \frac{۱}{۲} = ۹ \frac{۱}{۲}$ = اونیس نیم ساڑھے نو -	$۱۹ \times \frac{۱}{۲} = ۹ \frac{۱}{۲}$ = اونیس پونا اٹھارہ
$۲۰ \times \frac{۱}{۲} = ۱۰$ = بیس نیم دس -	$۲۰ \times \frac{۱}{۲} = ۱۰$ = بیس پونا پندرہ

توضیح : پون نصف پاؤ اونیس ہے، یعنی ایک چارین سے اسکا پاؤ
 کم کیا ایمان بھی اونیس، یعنی کئی کے ہے۔ مثلاً
 پونے چار = $۳ \frac{۱}{۲}$ = پاؤ اونیس چار، یعنی چارین سے پاؤ
 کم ہے یعنی $۳ \frac{۱}{۲} + \frac{۱}{۲} = ۴$ یعنی پونے چارین پاؤ اضافہ
 کرو تو پورے چار ہو جائے تین بیس
 فیہ = ۲۰ - ۲ = $۱۸ \frac{۱}{۲}$ - ۲ = $۱۶ \frac{۱}{۲}$ = ۳۰ - ۳ = $۲۷ \frac{۱}{۲}$
 فلذا = ۲۰ پاؤ اونیس چار = پونے چار

۱۸۵؛ ضرب ایک سو ایک = پہاڑ سوایا - $\frac{1}{101}$	۱۸۶؛ ضرب ایک و نصف = پہاڑ ڈیوڑھا - $\frac{1}{102}$
$1 \times \frac{1}{101} = \frac{1}{101} =$ ایک سوایا سوایا	$1 \times \frac{1}{102} = \frac{1}{102} =$ ایک ڈیوڑھا ڈیوڑھا
$2 \times \frac{1}{101} = \frac{2}{101} =$ دو سوایا ڈھائی	$2 \times \frac{1}{102} = \frac{2}{102} =$ دو ڈیوڑھا تین -
$3 \times \frac{1}{101} = \frac{3}{101} =$ تین سوایا پونے چار	$3 \times \frac{1}{102} = \frac{3}{102} =$ تین ڈیوڑھا ساٹھ چار
$4 \times \frac{1}{101} = \frac{4}{101} =$ چار سوایا پانچ	$4 \times \frac{1}{102} = \frac{4}{102} =$ چار ڈیوڑھا چھ
$5 \times \frac{1}{101} = \frac{5}{101} =$ پانچ سوایا سوچھ	$5 \times \frac{1}{102} = \frac{5}{102} =$ پانچ ڈیوڑھا ساٹھ سات
$6 \times \frac{1}{101} = \frac{6}{101} =$ چھ سوایا ساٹھ سات	$6 \times \frac{1}{102} = \frac{6}{102} =$ چھ ڈیوڑھا نو -
$7 \times \frac{1}{101} = \frac{7}{101} =$ سات سوایا پونے نو	$7 \times \frac{1}{102} = \frac{7}{102} =$ سات ڈیوڑھا ساٹھ دس
$8 \times \frac{1}{101} = \frac{8}{101} =$ آٹھ سوایا دس	$8 \times \frac{1}{102} = \frac{8}{102} =$ آٹھ ڈیوڑھا بارہ
$9 \times \frac{1}{101} = \frac{9}{101} =$ نو سوایا گیارہ	$9 \times \frac{1}{102} = \frac{9}{102} =$ نو ڈیوڑھا ساٹھ تیرہ
$10 \times \frac{1}{101} = \frac{10}{101} =$ دس سوایا ساٹھ بارہ	$10 \times \frac{1}{102} = \frac{10}{102} =$ دس ڈیوڑھا پندرہ
$11 \times \frac{1}{101} = \frac{11}{101} =$ گیارہ سوایا پونے چودہ	$11 \times \frac{1}{102} = \frac{11}{102} =$ گیارہ ڈیوڑھا ساٹھ سولہ
$12 \times \frac{1}{101} = \frac{12}{101} =$ بارہ سوایا پندرہ	$12 \times \frac{1}{102} = \frac{12}{102} =$ بارہ ڈیوڑھا اٹھارہ
$13 \times \frac{1}{101} = \frac{13}{101} =$ تیرہ سوایا سولہ	$13 \times \frac{1}{102} = \frac{13}{102} =$ تیرہ ڈیوڑھا ساٹھ انیس
$14 \times \frac{1}{101} = \frac{14}{101} =$ چودہ سوایا سترہ	$14 \times \frac{1}{102} = \frac{14}{102} =$ چودہ ڈیوڑھا اکیس
$15 \times \frac{1}{101} = \frac{15}{101} =$ پندرہ سوایا پونے انیس	$15 \times \frac{1}{102} = \frac{15}{102} =$ پندرہ ڈیوڑھا ساٹھ بیس
$16 \times \frac{1}{101} = \frac{16}{101} =$ سولہ سوایا بیس	$16 \times \frac{1}{102} = \frac{16}{102} =$ سولہ ڈیوڑھا چوبیس
$17 \times \frac{1}{101} = \frac{17}{101} =$ سترہ سوایا اکیس	$17 \times \frac{1}{102} = \frac{17}{102} =$ سترہ ڈیوڑھا ساٹھ پچیس
$18 \times \frac{1}{101} = \frac{18}{101} =$ اٹھارہ سوایا ساٹھ بیس	$18 \times \frac{1}{102} = \frac{18}{102} =$ اٹھارہ ڈیوڑھا ستائیس
$19 \times \frac{1}{101} = \frac{19}{101} =$ انیس سوایا پونے چوبیس	$19 \times \frac{1}{102} = \frac{19}{102} =$ انیس ڈیوڑھا ساٹھ اٹھائیس
$20 \times \frac{1}{101} = \frac{20}{101} =$ بیس سوایا پچیس	$20 \times \frac{1}{102} = \frac{20}{102} =$ بیس ڈیوڑھا تیس

<p>۱۸۸؛ بعض مدارس میں ضرب کسور زائد یا دکر لے جاتے ہیں مثلاً ضرب کسور</p>	<p>۱۸۷؛ ضرب ایک ڈھائی = پہاڑہ ڈھیہ = $\frac{3}{2}$</p>
<p>۱۸۸؛ $1 \times \frac{3}{2} = \frac{3}{2}$ ایک ڈھیہ اوٹھہ؛ $\frac{3}{2}$ کو اوٹھہا کہتے ہیں۔ $2 \times \frac{3}{2} = 3$ ایک ڈھونچہ ڈھونچہ؛ $\frac{3}{2}$ کو ڈھونچہ کہتے ہیں۔ $3 \times \frac{3}{2} = \frac{9}{2}$ ایک پونچہ پونچہ؛ $\frac{3}{2}$ کو پونچہ کہتے ہیں۔ ۱۸۹؛ بعض کسور کے پہاڑوں میں اعداد مکسر سے کسور ضرب کسور مکسر کو ضرب دیتے ہیں۔</p>	<p>$1 \times \frac{3}{2} = \frac{3}{2}$ ایک ڈھیہ اوٹھائی $2 \times \frac{3}{2} = 3$ دو ڈھیہ پانچ $3 \times \frac{3}{2} = \frac{9}{2}$ تین ڈھیہ ساڑھے سات $4 \times \frac{3}{2} = 6$ چار ڈھیہ دس $5 \times \frac{3}{2} = \frac{15}{2}$ پانچ ڈھیہ ساڑھے بارہ $6 \times \frac{3}{2} = 9$ چھ ڈھیہ پندرہ $7 \times \frac{3}{2} = \frac{21}{2}$ سات ڈھیہ ساڑھے سترہ $8 \times \frac{3}{2} = 12$ آٹھ ڈھیہ بیس $9 \times \frac{3}{2} = \frac{27}{2}$ نو ڈھیہ ساڑھے بائیس $10 \times \frac{3}{2} = 15$ دس ڈھیہ پچیس $11 \times \frac{3}{2} = \frac{33}{2}$ گیارہ ڈھیہ ساڑھے تیس $12 \times \frac{3}{2} = 18$ بارہ ڈھیہ تیس $13 \times \frac{3}{2} = \frac{39}{2}$ تیرہ ڈھیہ ساڑھے پچیس $14 \times \frac{3}{2} = 21$ چودہ ڈھیہ پینتیس $15 \times \frac{3}{2} = \frac{45}{2}$ پندرہ ڈھیہ ساڑھے پچیس $16 \times \frac{3}{2} = 24$ ۱۶ ڈھیہ چالیس $17 \times \frac{3}{2} = \frac{51}{2}$ سترہ ڈھیہ ساڑھے چالیس $18 \times \frac{3}{2} = 27$ اٹھارہ ڈھیہ پینتالیس $19 \times \frac{3}{2} = \frac{57}{2}$ اودھیس ڈھیہ ساڑھے پینتالیس $20 \times \frac{3}{2} = 30$ بیس ڈھیہ چاس</p>
<p>مثلاً $1 \times \frac{1}{2} = \frac{1}{2}$ ڈیوڑہ ڈیوڑہ سواد لیکن ان پہاڑوں کو زائد حفظ کرنا عبث ہے، با حسب ضرورت ضرب دینا آسان ہے۔</p>	
<p>۱۲؛ فصل تفریق اعداد سالم</p>	
<p>۱۹۰؛ تفریق اٹھارہ</p>	
<p>۱۸-۹ = ۹ = اٹھارہ منفی نو ہے نو۔</p>	
<p>۱۹۱؛ تفریق سترہ</p>	
<p>۱۷-۸ = ۹ = سترہ منفی آٹھ ہے نو۔</p>	
<p>۱۷-۸ = ۹ = سترہ منفی نو ہے آٹھ</p>	

<p>۱۹۲؛ تفریق سولہ</p>	<p>۱۳ - ۵ = ۸ = تیرہ منفی پانچ رہے آٹھ ۱۲ - ۶ = ۷ = تیرہ منفی چھ رہے سات ۱۳ - ۷ = ۶ = تیرہ منفی سات رہے چھ ۱۳ - ۸ = ۵ = تیرہ منفی آٹھ رہے پانچ ۱۳ - ۹ = ۴ = تیرہ منفی نو رہے چار</p>
<p>۱۹۳؛ تفریق پندرہ</p>	<p>۱۹۶؛ تفریق بارہ</p>
<p>۱۵ - ۶ = ۹ = پندرہ منفی چھ رہے نو - ۱۵ - ۷ = ۸ = پندرہ منفی سات رہے آٹھ - ۱۵ - ۸ = ۷ = پندرہ منفی آٹھ رہے سات - ۱۵ - ۹ = ۶ = پندرہ منفی نو رہے چھ -</p>	<p>۱۲ - ۳ = ۹ = بارہ منفی تین رہے نو ۱۳ - ۴ = ۹ = بارہ منفی چار رہے آٹھ ۱۲ - ۵ = ۷ = بارہ منفی پانچ رہے سات ۱۳ - ۶ = ۷ = بارہ منفی چھ رہے چھ ۱۳ - ۷ = ۶ = بارہ منفی سات رہے پانچ ۱۳ - ۸ = ۵ = بارہ منفی آٹھ رہے چار ۱۳ - ۹ = ۴ = بارہ منفی نو رہے تین</p>
<p>۱۹۴؛ تفریق چودہ</p>	<p>۱۹۷؛ تفریق گیارہ</p>
<p>۱۲ - ۵ = ۷ = چودہ منفی پانچ رہے نو ۱۲ - ۶ = ۶ = چودہ منفی چھ رہے آٹھ ۱۲ - ۷ = ۵ = چودہ منفی سات رہے سات ۱۲ - ۸ = ۴ = چودہ منفی آٹھ رہے چھ ۱۲ - ۹ = ۳ = چودہ منفی نو رہے پانچ</p>	<p>۱۱ - ۴ = ۷ = گیارہ منفی دو رہے نو ۱۱ - ۵ = ۶ = گیارہ منفی تین رہے آٹھ ۱۱ - ۶ = ۵ = گیارہ منفی چار رہے سات ۱۱ - ۷ = ۴ = گیارہ منفی پانچ رہے چھ ۱۱ - ۸ = ۳ = گیارہ منفی چھ رہے پانچ</p>
<p>۱۹۵؛ تفریق تیرہ</p>	<p>۱۹۷</p>

۱۱-۷=۴ = گیارہ منفی سات رہے چار	۹-۶=۳ = نو منفی چھ رہے تین
۱۱-۸=۳ = گیارہ منفی آٹھ رہے تین	۹-۷=۲ = نو منفی سات رہے دو
۱۱-۹=۲ = گیارہ منفی نو رہے دو	۹-۸=۱ = نو منفی آٹھ رہا ایک

۱۹۸؛ تفریق دس	۳۰۰؛ تفریق آٹھ
---------------	----------------

۱۰-۱=۹ = دس منفی ایک رہے نو	۸-۱=۷ = آٹھ منفی ایک رہے سات
۱۰-۲=۸ = دس منفی دو رہے آٹھ	۸-۲=۶ = آٹھ منفی دو رہے چھ
۱۰-۳=۷ = دس منفی تین رہے سات	۸-۳=۵ = آٹھ منفی تین رہے پانچ
۱۰-۴=۶ = دس منفی چار رہے چھ	۸-۴=۴ = آٹھ منفی چار رہے چار
۱۰-۵=۵ = دس منفی پانچ رہے پانچ	۸-۵=۳ = آٹھ منفی پانچ رہے تین
۱۰-۶=۴ = دس منفی چھ رہے چار	۸-۶=۲ = آٹھ منفی چھ رہے دو
۱۰-۷=۳ = دس منفی سات رہے تین	۸-۷=۱ = آٹھ منفی سات رہا ایک

۱۰-۸=۲ = دس منفی آٹھ رہے دو	۳۰۱؛ تفریق سات
۱۰-۹=۱ = دس منفی نو رہا ایک	

۱۹۹؛ تفریق نو	۷-۱=۶ = سات منفی ایک رہے چھ
	۷-۲=۵ = سات منفی دو رہے پانچ
	۷-۳=۴ = سات منفی تین رہے چار
	۷-۴=۳ = سات منفی چار رہے تین
	۷-۵=۲ = سات منفی پانچ رہے دو
	۷-۶=۱ = سات منفی چھ رہا ایک
۹-۱=۸ = نو منفی ایک رہے آٹھ	
۹-۲=۷ = نو منفی دو رہے سات	
۹-۳=۶ = نو منفی تین رہے چھ	
۹-۴=۵ = نو منفی چار رہے پانچ	
۹-۵=۴ = نو منفی پانچ رہے چار	

<p>۳ - ۲ = ۱ = تین منفی دو رہا ایک ۳ - ۳ = ۰ = تین منفی تین رہا صفر</p>	<p>۳۰۳؛ تفریق چھ</p>
<p>۴ - ۳ = ۱ = دو منفی ایک رہا ایک ۴ - ۴ = ۰ = دو منفی دو رہا صفر</p>	<p>۶ - ۱ = ۵ = چھ منفی ایک رہے پانچ ۶ - ۲ = ۴ = چھ منفی دو رہے چار ۶ - ۳ = ۳ = چھ منفی تین رہے تین ۶ - ۴ = ۲ = چھ منفی چار رہے دو ۶ - ۵ = ۱ = چھ منفی پانچ رہا ایک</p>
<p>۴ - ۱ = ۱ = دو منفی ایک رہا ایک ۴ - ۲ = ۲ = دو منفی دو رہا صفر</p>	<p>۴ - ۱ = ۱ = دو منفی ایک رہا ایک ۴ - ۲ = ۲ = دو منفی دو رہا صفر</p>
<p>۱۲۷؛ فصل تفریق اعداد و کسر</p>	<p>۳۰۳؛ تفریق پانچ</p>
<p>۳۰۶؛ جب عدد و سالم کے اجزاء کثیر ہوں تو اسکو تقریباً عدد و کسر کے اجزاء کثیر ہوں تو اسکو اور مکرر کر کے کہتے ہیں کہ کسر یعنی توڑنے</p>	<p>۵ - ۱ = ۴ = پانچ منفی ایک رہے چار ۵ - ۲ = ۳ = پانچ منفی دو رہے تین ۵ - ۳ = ۲ = پانچ منفی تین رہے دو ۵ - ۴ = ۱ = پانچ منفی چار رہا ایک</p>
<p>(۱)؛ ایک آنہ = چار پیسہ = $\frac{1}{4}$ یعنی چار حص میں سے چار حص لو، تو کل حص حاصل ہونگے۔ (۲)؛ آٹھ آنہ = دو پیسہ بیکہ چار پیسہ = $\frac{2}{4} = \frac{1}{2}$ یعنی دو کو چار سے وہی نسبت ہے جو ایک کو دو سے ہے۔ (۳)؛ پون آنہ = تین پیسہ بیکہ چار پیسہ = $\frac{3}{4}$۔</p>	<p>۵ - ۱ = ۴ = پانچ منفی ایک رہے چار ۵ - ۲ = ۳ = پانچ منفی دو رہے تین ۵ - ۳ = ۲ = پانچ منفی تین رہے دو ۵ - ۴ = ۱ = پانچ منفی چار رہا ایک</p>
<p>۳۰۸؛ تفریق اجزاء ایک عدد</p>	<p>۳۰۴؛ تفریق چار</p>
<p>ایک آنہ سے پاؤ آنہ منہا کرو تو پون آنہ باقی رہتا ہے؛ ۱ - $\frac{1}{4}$ = $\frac{3}{4}$ ایک آنہ سے آٹھ آنہ منہا کرو تو آٹھ آنہ باقی رہتا ہے؛ ۱ - $\frac{1}{2}$ = $\frac{1}{2}$ ایک آنہ سے پون آنہ منہا کرو تو پاؤ آنہ باقی رہتا ہے؛ ۱ - $\frac{3}{4}$ = $\frac{1}{4}$</p>	<p>۴ - ۱ = ۳ = چار منفی ایک رہے تین ۴ - ۲ = ۲ = چار منفی دو رہے دو ۴ - ۳ = ۱ = چار منفی تین رہا ایک</p>
<p>۳۰۵؛ تفریق تین</p>	<p>۳ - ۱ = ۲ = تین منفی ایک رہے دو</p>

فہرست ردیف وار مضامین					
صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱	۱	۲	۳	۴	۵
۳۷	اعداد	۴	انگریزی حالات	۷	۸
۱۹۰	اعداد کی جانب	۹	اوناسی	۹۸	۱۰
۱۶۹	اعداد کے جمع کرنے میں فصل چارم	۱۰	اونتالیس	۵۸	۱۱
۱۰۷	اعداد کی قرات	۱۲	اونتیس	۴۸	۱۲
۱۱۷	اعداد کے مقادیر	۳۵	اون سو	۷۸	۱۳
۷۷	اعداد کسر کے جمع کرنے میں		اون چاس	۶۸	۱۴
۲۷	فصل پنجم	۱۲۹	اون ہفتتر	۸۸	۱۵
۹۷	اعداد کے مراتب	۱۳	اونیس	۳۸	۱۶
۲۰۰	اعداد کے مقادیر میں فصل سوم	۱۳۵	اونیس کا پہاڑ	۱۶۷	۱۷
۱۵۲	اعداد کسر کے پہاڑ میں فصل دوازدہم	۱۸۹	ایک سو	۱۱۰	۱۸
۱۴۷	اعداد کے جمع و تفریق	۲۱۰	ایک عدد کے اجزاء کی تفریق	۲۰۸	۱۹
۱۳۹	اعداد کسر کی قرینیت	۲۰۷	ایک کو جمع کرنا	۱۴۰	۲۰
۱۱	اعشاریہ کی علامت	۲۲	بارہ	۱۴۱	۲۱
۶۷	اکاسی	۱۰۰	بارہ سے تفریق	۱۹۶	۲۲
۵۷	اکائی	۳۷	بارہ کا پہاڑ	۱۶۰	۲۳
۸۷	اکتالیس	۶۰	باسٹھ	۸۱	۲۴
۹۹	اکتیس	۵۰	یاڑہ	۱۱۱	۲۵
۱۶۸	اعداد سالم کے پہاڑ میں فصل ششم	۸۰	بانوں	۷۱	۲۶
۱۲۷	اعداد سالم و کسور	۹۰	بائیس	۴۱	۲۷
۰	اعداد سالم کی تفریق میں فصل	۷۰	بتیس	۵۱	۲۸
۱۹۰	سینزدہم	۲۰	بکٹ = مربع کا پہاڑ	۱۷۸	۲۹

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۶	۵	۴	۳	۲	۱
۲۹	تیس	۵۴	پن تیس	۹۱	بہتر
۱۸۴	تین رجب = پون کا پہاڑہ	۸۴	پن سٹھ	۱۰۱	بیاسی
۲۰۵	تین سے تفریق	۱	تاریخی حالات	۹۱	بیالیس
۱۶۱	تین کا پہاڑہ	۲	تاریخی منالطہ	۳۹	یس
۱۶۰	تین کو جمع کرنا	۱۰۲	تراسی	۱۶۸	یس کا پہاڑہ
۱۴۲	تے تیس	۱۱۲	تراؤہ	۲۰۳	پانچ سے تفریق
۹	جانب اعداد	۶۲	ترپن	۱۵۳	پانچ کا پہاڑہ
۱۸۱	جزر الکعب کا پہاڑہ	۸۲	ترسٹھ	۱۴۴	پانچ کو جمع کرنا
۱۶۹	جزر کا پہاڑہ	۵	تعدد حروف	۹۹	پچاس
۱۸۰	جسم = کعب کا پہاڑہ	۲۰۶	تقریب اعداد کسر	۱۰۴	پچاسی
۱۴۸	جمع اعداد سالمین فصل چارم	۱۹۰	تفریق اعداد کی علامت	۱۱۴	پچاڑہ
۱۵	جمع کی علامت	۲۰۸	تفریق اجزاء ایک عدد	۶۴	پچپن
۱۴۹	جمع اعداد کسر	۲۰۹	تفریق اجزاء عددین = دو عدد	۹۴	پچھتر
۲۱۰	جمع و تفریق کے اعمال	۲۰۹	تفریق اعداد کسریں فصل چارم	۴۴	پچیس
۲۰۴	چار سے تفریق	۲۱۰	تفریق و جمع کے اعمال	۱۳۵	پدم
۱۵۴	چار کا پہاڑہ	۲۱	تقسیم کی علامت	۳۴	پندرہ
۱۴۱	چار کو جمع کرنا	۲۳	تناسب کی علامت	۱۹۳	پندرہ سے تفریق
۵۹	چالیس	۹۳	تتتر	۱۶۳	پندرہ کا پہاڑہ
۶۳	چوالیس	۹۴	تے تالیس	۱۸۴	پون کا پہاڑہ
۴۳	چوبیس	۵۲	تے تیس	۱۸۴	پون کا پہاڑہ ±
۵۳	چوتیس	۳۴	تیرہ	۱۲	پہاڑہ ہندی قرأت
۶۳	چودہ	۱۹۵	تیرہ سے تفریق	۹۴	پن تالیس
۱۹۴	چودہ سے تفریق	۱۶۱	تیرہ کا پہاڑہ	±! پون کی تحلیل۔ صفحہ ۱۸۴ کی توضیح۔	

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱		۳		۴	
۱۰۶	ستاسی	۱۳۶	دس پدم	۱۶۴	چودہ کا پہاڑ
۱۱۶	ستانوہ	۱۳۸	دس سنگھ	۱۰۳	چورابی
۷۹	ستانون	۱۹۸	دس سے تفریق	۱۱۳	چورانوہ
۲۶	ستائیس	۱۵۸	دس کا پہاڑ	۸۳	چوستھ
۸۹	ستترہ	۱۴۸	دس کرٹور	۷۳	چون
۳۶	ستترہ	۱۳۲	دس کرب	۹۳	چوہتر
۱۹۱	ستترہ سے تفریق	۱۲۶	دس لاکھ	۱۰۵	چھپاسی
۱۶۵	ستترہ کا پہاڑ	۱۳۲	دس نیل	۱۱۵	چھپانوہ
۹۶	ستتر	۱۲۲	دس ہزار	۴۵	چھبیس
۸۶	ستتھ	۲۰۹	دو اعداد کے اجزاء کی تفریق	۷۵	چھپن
۱۳۷	سنگھ	۲۰۹	دو سے تفریق	۹۵	چھتر
۱۸۵	سوا یا کا پہاڑ	۱۵۰ ۱۶۶	دو کا پہاڑ	۵۵	چھتیس
۳۶	سولہ	۱۲۱	دو کو جمع کرنا	۴۴	چھ سے تفریق
۱۹۲	سولہ سے تفریق	۲۸	دہائی	۱۵۴ ۱۶۳	چھ کا پہاڑ
۱۶۲	سولہ کا پہاڑ	۱۸۷	دھیمہ کا پہاڑ	۱۴۵	چھ کو جمع کرنا
۶۶	سیتالیس	۱۸۶	ڈیوڑیا کا پہاڑ	۸۵	چھپاسٹھ
۵۶	سے تیس	۱۸۲	دین کا پہاڑ	۶۵	چھپالیس
۱۲۰	صدی	۲۰۱	سات سے تفریق	۱۸ ۲۲	حسابی علامات میں فصل دوم
۱۱۹	صو	۱۵۵ ۱۵۳	سات کا پہاڑ	۷	حالات انگریزی
۲۰	ضرب کی علامت	۱۲۶	سات کو جمع کرنا	۸	حالات فارسی
۱۰	طریق قرائت	۷۹	ساتھ	۶	حالات ہند
۱۵	عبارت کا لحاظ	۱۴۰ ۱۴۱	سالم اعداد کے پہاڑ میں فصل ششم	۲۱۱	خاتمہ
۲۰۸	عدد ایک کے اجزاء کی تفریق	۱۲	سالم و کسور اعداد	۱۳۰	دس آرب

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱	عدد و دس کے اجزاء کی تفریق	۲	قرأت کا طریقہ	۳	مضمون
۲۰۹	عشر	۱۰	کروڑ	۴	دفعہ
۲۹	علامات حسابی میں فصل دوم	۱۲۷	کسور کا پہاڑہ	۵	مضمون
۲۱۸ تا ۲۲۱	عانت عالی	۱۸۸	کسور مضروب کسور	۶	دفعہ
۱۷	فارس کے حالات	۱۸۹	کسور و سالم اعداد	۷	دفعہ
۸	فصل اول مبادی	۹	کسور و سالم اعداد	۸	دفعہ
۱۷۱ تا ۱۷۴	فصل بانزدہم اعمال جمع و تفریق	۱۳۱	کسور و سالم اعداد	۹	دفعہ
۲۱۱ و ۲۱۰	فصل پنجم جمع اعداد کسر	۱۳۰	کسور و سالم اعداد	۱۰	دفعہ
۱۲۹	فصل چار دہم تفریق اعداد کسر	۱۹۷	کسور و سالم اعداد	۱۱	دفعہ
۲۰۹ تا ۲۱۰	فصل چارم جمع اعداد سالم	۱۵۶	کسور و سالم اعداد	۱۲	دفعہ
۱۲۰ تا ۱۲۸	فصل دوازہم ضرب اعداد کسر	۱۲۵	کسور و سالم اعداد	۱۳	دفعہ
۱۸۲ تا ۱۸۹	فصل دوم علامات حسابی	۱۵	کسور و سالم اعداد	۱۴	دفعہ
۲۱۸ تا ۲۲۱	فصل دہم مکعب = پہاڑہ جسم	۱۳	کسور و سالم اعداد	۱۵	دفعہ
۱۸۰	فصل سوم مقادیر اعداد	۱۷۸	کسور و سالم اعداد	۱۶	دفعہ
۲۰۵ تا ۲۰۹	فصل سیزدہم تفریق اعداد سالم	۲۷	کسور و سالم اعداد	۱۷	دفعہ
۱۵۰ تا ۱۵۸	فصل ششم پہاڑہ و مابین مضروب و	۲۵	کسور و سالم اعداد	۱۸	دفعہ
۱۶۹	فصل نهم پہاڑہ جزر	۲۴	کسور و سالم اعداد	۱۹	دفعہ
۱۷۱	فصل ششم مربع = بکت کا پہاڑہ	۲۳	کسور و سالم اعداد	۲۰	دفعہ
۱۷۱ تا ۱۷۶	فصل ہفتم پہاڑہ و مابین مضروب و	۲۲	کسور و سالم اعداد	۲۱	دفعہ
۱۸۱	فصل یازدہم پہاڑہ جزر الکعب	۲۱	کسور و سالم اعداد	۲۲	دفعہ
۱۶	فصل اول صحیفہ اعداد	۲۰	کسور و سالم اعداد	۲۳	دفعہ
۳۶	قدیم مقادیر	۱۳۹	کسور و سالم اعداد	۲۴	دفعہ
۱۲۱	قرأت اعداد	۱۲۹	کسور و سالم اعداد	۲۵	دفعہ

صحیفہ اعداد

مَدَوَّۃ

مولوی محمد نظام الدین حسن صاحب بی۔ اے، بی ایل

مستوطن نوٹنی۔ ضلع اوناؤ۔ ہندویشیا

باہتمام بابو منوہر لال بھارگوپتر پرنٹ

پہلی شش ماہی نوک شوق لکھنؤ میں طبع ہوا

(جسٹری شدہ حقوق محفوظ)

ن ۳۲ ص

51153

FOURTEEN DAYS

A fine of **one anna** will be charged for each day the book is kept over time.

٥٢٢٥

6157

919.9

17941

[illegible]

1234

URDU STACKS

